02 TO 08 DECEMBER, 2024 ☆☆ ۲تا۸دسمبر۲۰۲۴
صارفین سے سرکار تک چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم

کنزیومر واچ

ایڈیٹر: نشید آفاقی
CONSUMER WATCH PAKISTAN
Government of Pakistan office of the Press Registrar Islamabad Registration No.2793

ملاوٹ کرنے والوں کو پھانسی دی جائے، کوکب اقبال

فائروال نے انٹرنیٹ کو جکڑ لیا

ڈیجیٹل اکانومی کی صدی میں صارفین سے جبر

پاکستانی صارفین کو نت نئے چیلنجز کا سامنا

اسٹاک مارکیٹ میں زبردست تیزی کا امکان

350 ارب روپے کی ٹیکس چوری کا انکشاف

آرٹیفیشل انٹیلیجنس چیٹ بوٹس سیکیورٹی رسک قرار

نیویارک (کنزیومرواچ نیوز) نیشنل کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیم نے آرٹیفیشل انٹیلیجنس چیٹ بوٹس کو سیکیورٹی رسک قرار دے دیا۔نیشنل کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیم کی جانب سے کی جانب سے جاری کردہ ایڈوائزری میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس چیٹ بوٹس کو سیکیورٹی رسک قرار دے دیا گیا ہے۔ایڈوائزری کے مطابق اے آئی چیٹ بوٹس کا پیشہ ورانہ اور ذاتی کاموں میں استعمال بڑھ گیا ہے اور ٹولز پیداواری صلاحیت اور انگیجمنٹ کیلئے جدید حل پیش کرتے ہیں۔چیٹ جی پی ٹی اور دیگر چیٹ بوٹس حساس معلومات اسٹور کرتے ہیں اور چیٹ بوٹس کے ساتھ ڈیٹا ایکسپوزر کے خطرات بڑھ گئے ہیں، اے آئی چیٹ بوٹس کے ساتھ بات چیت میں اکثر حساس معلومات شامل ہوتی ہیں جیسا کہ کاروباری حکمت عملی یا ذاتی گفتگو لیک ہونے کا خدشہ ہے۔ایڈوائزری میں کہا گیا کہ اے آئی چیٹ بوٹس کے سائبر خطرات سے بچنے کیلئے مضبوط فریم ورک کی ضرورت ہے۔صارفین اے آئی چیٹ بوٹس میں حساس ڈیٹا کا اندراج کرنے سے گریز کریں۔نیشنل سرٹ کی جانب سے باقاعدگی سے سسٹم سیکیورٹی اسکین کروانے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔ایڈوائزری میں مزید کہا گیا کہ صارفین اے آئی چیٹ بوٹس کے استعمال کے دوران چیٹ سیونگ فیچرز غیر فعال کریں اور ادارے مشکوک چیٹ بوٹ سرگرمیاں نوٹ کرنے کیلئے مانیٹرنگ ٹولز استعمال کریں۔

بلیواسکائی کیا 'ایکس' کی جگہ لے سکتا ہے؟

واشنگٹن (کنزیومرواچ نیوز) امریکی صدارتی انتخابات میں ڈونلڈ ٹرمپ کی کامیابی کے بعد دنیا بھر میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم بلواسکائی کی مقبولیت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔روزانہ لاکھوں صارفین بلواسکائی کو جوائن کر رہے ہیں جس کے نتیجے میں دنیا بھر میں اس پلیٹ فارم کو استعمال کرنے والوں کی تعداد 19 ملین تک پہنچ گئی ہے۔پاکستان میں بھی لاکھوں لوگ بلیواسکائی پر اپنے اکاؤنٹس بنا چکے ہیں جن میں سیاستدانوں، صحافیوں سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی معروف شخصیات شامل ہیں۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کی پاکستان میں گزشتہ کچھ عرصے سے بندش کے باعث پاکستانی صارفین بڑے پیمانے پر بلیواسکائی پر منتقل ہو رہے ہیں۔ Bluesky ایک سوشل میڈیا پلیٹ فارم ہے جو 2019 میں ٹویٹر کے حصے کے طور پر ایک تحقیقی اقدام کے طور پر قائم کیا گیا تھا جبکہ فروری 2021 میں اسے عوام کے لیے کھولا گیا۔بلیواسکائی 'ایکس' (سابقہ ٹوئٹر) سے کافی حد تک مماثلت رکھتا ہے جس میں براہ راست پیغام رسانی اور ویڈیو شیئرنگ کی خصوصیات بھی موجود ہیں۔کہا جا رہا ہے کہ ایلون مسک کی امریکی صدارتی الیکشن میں ڈونلڈ ٹرمپ کی بھرپور حمایت کی وجہ سے ٹرمپ کے مخالفین ایلون مسک کے پلیٹ فارم کو چھوڑ رہے ہیں۔علاوہ ازیں برطانیہ میں دی گارڈین اور اسپین میں لا وینگارڈیا جیسے اخبارات نے بھی امریکی صدارتی انتخابات کے بعد ایلون مسک کا پلیٹ فارم چھوڑنے کا اعلان کیا ہے۔دی گارڈین کا کہنا ہے کہ یہ پلیٹ فارم اکثر پریشان کن مواد کو فروغ دینے میں ملوث پایا گیا ہے۔بعض 'ایکس' صارفین کا کہنا ہے کہ وہ اس پلیٹ فارم کو نہیں چھوڑیں گے تاہم Bluesky پر بھی اپنا اکاؤنٹ بنائیں گے کیونکہ اب لاکھوں لوگ اس میں شامل ہو چکے ہیں۔

حفاظتی فیچرز رکھنے والا اسمارٹ فون بچوں کے لیے پہلی بار متعارف

لندن (کنزیومرواچ نیوز) برطانیہ میں مخصوص حفاظتی فیچرز اور نگرانی کی صلاحیت رکھنے والا اسمارٹ فون بچوں کے لیے پہلی بار متعارف کرا دیا گیا۔امریکی کمپنی کے مطابق یہ سیٹ اپ بچوں کو ایک ایسا پُرکشش متبادل فراہم کرتا ہے جو بالکل سادہ موبائل فون (جن کو وہ شاید پسند نہ کریں) یا پھر انتہائی جدید اسمارٹ فون جن میں حفاظتی فیچر موجود نہیں ہوتے، سے بہتر ہے۔پن وہیل ڈیوائسز والدین کو یہ اختیار دیتی ہیں کہ دور رہ کر بھی بچوں کے ٹیکسٹ میسجز اور کال ہسٹری پر نظر رکھ سکیں اور ایپس اور چیٹ ٹائم کے اوقات کا تعین کر سکیں۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم اور عمومی اسکرین ٹائم کے بچوں کی جسمانی و ذہنی صحت پر پڑھنے والے اثرات کے حوالے بڑھتے تحفظات نے گزشتہ برسوں میں فون ساز کمپنیوں اور آن لائن پلیٹ فارمز کو والدین کے اختیارات اور سیفٹی فیچرز کے متعلق سوچنے پر مجبور کیا ہے۔تاہم، اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے والدین کو عموماً پلیٹ فارم پر اکاؤنٹ بنانے کی ضرورت ہوتی ہے یا پھر ویسی ہی ڈیوائس کی ضرورت ہوتی ہے۔لیکن پن وہیل کا کہنا ہے کہ والدین ان کی ڈیوائس میں ایک مرکزی آن لائن پورٹل کے ذریعے نگرانی کر سکتے ہیں جس میں ڈیسک ٹاپ یا موبائل سے رسائی ممکن ہے اور والدین وقت کے ساتھ سیٹنگز کو بدل سکتے ہیں، بچوں کے بڑے ہونے کے ساتھ مزید فیچرز کو ان لاک کر سکتے ہیں۔

فیس بک پلس کا غلط استعمال

لندن (کنزیومرواچ نیوز) یورپی یونین نے فیس بک کے صارفین کو کلاسیفائیڈ اشتہارات کی سروس فیس بک مارکیٹ پلیس تک خودکار رسائی دے کر عدم اعتماد کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر 'میٹا' پر تقریباً 80 کروڑ یورو (84 کروڑ ڈالر) کا جرمانہ عائد کیا۔خبر رساں ایجنسی 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق یورپی کمیشن نے کہا کہ امریکی ٹیک ٹائیکن نے اپنے پلیٹ فارمز پر اشتہار دینے والے دیگر آن لائن کلاسیفائیڈ اشتہارات

کی سروس فراہم کرنے والوں پر غیر منصفانہ تجارتی شرائط عائد کر کے اپنی غالب پوزیشن کا بھی غلط استعمال کیا۔بلاک کی مسابقتی سربراہ مارگریتھ ویسٹیجر نے بیان میں کہا کہ 'یہ یورپی یونین کے عدم اعتماد کے قوانین کے تحت غیر قانونی ہے۔میٹا کو اب اس طرز عمل کو روکنا ہوگا۔'میٹا نے کہا کہ فیصلے کے خلاف اپیل کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 'اس فیصلے میں آن لائن کلاسیفائیڈ لسٹنگ سروسز کے لیے فروغ پزیر یورپی مارکیٹ کی حقیقتوں کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔'فرم نے اپنے بیان میں کہا کہ 'فیس بک کے صارفین انتخاب کر سکتے ہیں کہ آیا مارکیٹ پلیس کے ساتھ مشغول ہونا ہے یا نہیں، اور بہت سے ایسا نہیں کرتے۔حقیقت یہ ہے کہ لوگ فیس بک مارکیٹ پلیس اس لیے استعمال کرتے ہیں کہ وہ چاہتے ہیں، اس لیے نہیں کہ انہیں کرنا پڑتا ہے۔'27 ممالک کی یورپی یونین کی طرف سے اب تک لگائے گئے 10 سب سے بڑے عدم اعتماد کے جرمانوں میں، یہ حالیہ برسوں میں بلاک کے ریگولیٹر کمیشن کی طرف سے بڑی ٹیک کمپنیوں پر لگائے گئے بھاری جرمانے کے سلسلے میں تازہ ترین ہے۔میٹا کی طرف سے اسے 'بدسلوکی کا عمل' سے تعبیر کرتے ہوئے کمیشن نے کہا کہ 'چونکہ فیس بک مارکیٹ پلیس فیس بک سے منسلک ہے، اس لیے سابقہ کو ڈسٹری بیوشن کا کافی فائدہ حاصل ہے جس کا مقابلہ حریف نہیں کر سکتے، تمام فیس بک صارفین کو خود بخود رسائی حاصل ہوتی ہے اور باقاعدگی سے فیس بک مارکیٹ پلیس ان کے سامنے آتی ہے چاہے وہ یہ چاہیں یا نہیں۔'کمیشن نے کہا کہ مزید برآں، میٹا نے کلاسیفائیڈ اشتہارات کی سروس میں حریفوں پر غیر منصفانہ شرائط عائد کیں جنہوں نے فیس بک اور انسٹاگرام پر اشتہار دیا۔

نیا آئی فون محض 6 ملی میٹر موٹا ہوگا، میک ریومرز

نیویارک (کنزیومرواچ نیوز) ایپل نے 2017 میں آئی فون ایکس (10) او ایل ای ڈی ڈسپلے اور فیس آئی ڈی کے ساتھ متعارف کرایا تھا۔مگر اس کے بعد سے آئی فونز کے ڈیزائن میں کوئی خاص نمایاں تبدیلی نہیں کی گئی۔مگر اب ایپل کی جانب سے آئی فون کے ڈیزائن میں نمایاں تبدیلی کی جا رہی ہے اور یہ نیا ڈیزائن آئی فون 17 ایئر نامی ماڈل کا حصہ بنے گا۔یہ نیا فون ایپل کا اب تک کا سب سے پتلا آئی فون ہوگا ایک رپورٹ کے مطابق 2025 میں ایپل کی جانب سے آئی فون سیریز کو ریفریش کیا جائے گا اور پلس ماڈل کو ختم کر کے اس کی جگہ آئی فون 17 ایئر کو دی جائے گی۔میک ریومرز کی رپورٹ کے مطابق یہ نیا آئی فون محض 6 ملی میٹر موٹا ہوگا اور اس طرح یہ سب سے پتلا آئی فون ہوگا۔ابھی آئی فون 6 کو یہ اعزاز حاصل ہے جس کی موٹائی 6.9 ملی میٹر تھی۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ آئی فون 17 ایئر سے ہٹ کر اس سیریز کے دیگر فونز آئی فون 16 سیریز جیسے ہی ہوں گے۔اس سے قبل بھی کئی لیکس میں آئی فون 17 ایئر کے بارے میں یہی کچھ بتایا گیا ہے۔البتہ ابھی اس کا آفیشل نام معلوم نہیں بس رپورٹس میں اسے آئی فون 17 ایئر کہا جاتا ہے، جبکہ کچھ رپورٹس میں اسے آئی فون 17 سلم کا نام بھی دیا گیا ہے۔

انسٹاگرام میں بہت بڑی تبدیلی

لندن (کنزیومرواچ نیوز) انسٹاگرام میں ایک بہت بڑی تبدیلی کی جا رہی ہے جو اس فوٹو شیئرنگ ایپ کو نمایاں حد تک بدل دے گی میٹا کی جانب سے ایک نئے فیچر کی آزمائش کی جا رہی ہے جو انسٹاگرام فیڈ کے الگورتھم کو ری سیٹ کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔انسٹاگرام میں صارفین کے سامنے نظر آنے والا مواد الگورتھم طے کرتا ہے۔فوٹو

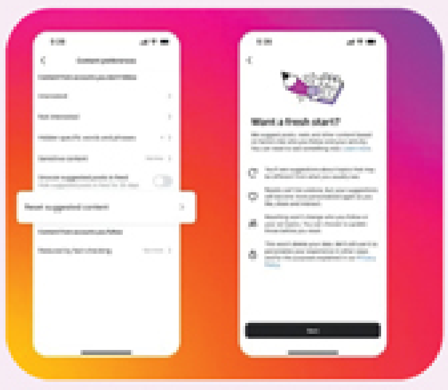

شیئرنگ ایپ کا الگورتھم صارفین کی شخصیت کے بارے میں جو کچھ سوچتا یا سمجھتا ہے، اس کے مطابق تصاویر، ریلز اور ایکسپلور سیکشن میں مواد کے بارے سجیسٹ کرتا ہے۔کمپنی کے مطابق ابھی اس فیچر کی آزمائش جاری ہے مگر اسے بہت جلد تمام صارفین کے لیے متعارف کرایا جائے گا۔کمپنی نے بتایا کہ صارفین سجیسٹڈ مواد کو کانٹینٹ پریفرنس سیکشن میں جا کر ری سیٹ کر سکیں گے۔

سام سنگ گلیکسی S25 الٹرا 2025 کے ابتداء میں لانچ کیا جا سکتا ہے

سیئول (کنزیومرواچ نیوز) سام سنگ کا نیا آنے والا گلیکسی S25 الٹرا 2025 میں اینڈرائیڈ کے سب سے بہترین ریلیز میں سے ایک بننے جا رہا ہے، اور خبریں اشارہ کرتی ہیں کہ یہ سال کے شروع میں جنوری یا فروری میں لانچ کیا جا سکتا ہے۔تفصیلات کے مطابق یہ فلیگ شپ ڈیوائس اہم ڈیزائن، ڈسپلے، اور کارکردگی کی اپ گریڈز کے ساتھ آئے گی، اگرچہ ان بہتریوں کے ساتھ اس کی قیمت بھی زیادہ ہو سکتی ہے۔گلیکسی S25 الٹرا میں ممکنہ طور پر سائز میں معمولی اضافہ ہوگا، جس میں 6.9 انچ اسکرین، پتلے بیزل، اور ایک اسٹاکش فریم ہوگا، جو S24 الٹرا کی نسبت تھوڑا لمبا، پتلا اور کم چوڑا ہوگا۔اس کو سام سنگ کے بند ہونے والے نوٹ سیریز کی یاد تازہ کرنے کے لیے گلیکسی S25 نوٹ کے نام سے ری برانڈ کیا جا سکتا ہے۔اسے ممکنہ طور پر اسنیپ ڈریگن 8 ایلیٹ چپ سیٹ پاور کرے گا، جو موجودہ اسنیپ ڈریگن 8 جن 2 سے بہتر کارکردگی دکھائے گا۔زیادہ مینوفیکچرنگ لاگت کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ S25 الٹرا کی قیمت S24 الٹرا کے لانچ قیمت $1,299.99 سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے۔کیمرہ کے حوالے سے، 50MP کا الٹرا وائیڈ سنسر 12MP سنسر کی جگہ لے سکتا ہے، جو موجودہ 200MP مین اور 50MP ٹیلی فوٹو کیمروں کو سپورٹ کرے گا۔16GB تک کی ریم اور 5,000 ایم اے ایچ کی بیٹری کے ساتھ، گلیکسی S25 الٹرا اے آئی اور گیمنگ پرفارمنس کے لیے تیار ہے۔کلر آپشنز میں ممکنہ طور پر ٹائٹینیم شیڈز شامل ہوں گے، جن میں سیمسنگ اسٹور کے ذریعے آن لائن ایکسکلوسو کلرز بھی پیش کیے جا سکتے ہیں۔

02 TO 08 DECEMBER, 2024 ☆☆ ۲تا۸دسمبر۲۰۲۴

صارفین سے سرکار تک
چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم

کنزیومر واچ

CONSUMER WATCH PAKISTAN

https://www.facebook.com/ConsumerWatchKarachi/

مجلس ادارت:

● چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم ● ایڈیٹر: نشید آفاقی ● ایگزیکٹو ایڈیٹر: ڈاکٹر ہما بخاری
● شریعہ ایڈوائزر: مفتی عبداللہ صدیقی ● لیگل ایڈوائزر: ندیم شیخ ایڈووکیٹ
● ایم ڈی سیلز اینڈ مارکیٹنگ: ظفر حسین ● ڈائریکٹر بزنس ڈیولپمنٹ: ثوبیہ شاکر علی
● پریس منیجر: شکیل احمد خان

● رپورٹنگ ٹیم: احمد حسین انصاری، نصیر الدین، جاوید احمد
محمد دانش، ارباب حسین، حسنین احمد

دفتر کا پتہ: H41، پی ای سی ایچ ایس، بلاک 2، کراچی
فون نمبر: 021-34528802-3

فرمان الٰہی

آخرت میں محروم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا، اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی، کاش وہ (اس بات کو جانتے) سورۃ بقرہ......ترجمہ آیت 102

مجھے ہے حکم اذاں..................!

ہم نے ایک مرتبہ پھر صارفین کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لئے کنزیومر واچ کو مستقل بنیادوں پر نکالنے کا فیصلہ کیا ہے، پاکستان کے صارفین کے بنیادی مسائل وہی پرانے ہیں مگر ابھی تک ان کے حل کے لئے کوئی عملی اقدامات نہیں کئے گئے ہم سمجھتے ہیں کہ یہ مسائل اس قدر گھمبیر ہو چکے ہیں کہ ان کو حل کرنے کے لئے مضبوط پلاننگ اور طویل جدوجہد کی ضرورت ہے، ہمارے یہاں مختلف ادوار میں کچھ مخلص سماجی رہنما سامنے آئے ہیں جنھوں نے صارفین کے حقوق کے لئے آواز بلند کی مگر ان کے پاس نا مضبوط پلیٹ فارم تھا نا ہی افرادی قوت، اس لئے وہ زیادہ کامیابی حاصل نا کر سکے ان کی مثال نقار خانے میں طوطی کی آواز بن کر رہ گئی اور آہستہ آہستہ ان کی جدوجہد دم توڑ گئی اور وہ قصہ پارینہ بن گئے مگر کنزیومز ایسوسی ایشن آف پاکستان کے چیئرمین کوکب اقبال ڈٹے ہوئے ہیں اور اقتدار کے ایوانوں تک مسلسل صارفین کے مسائل پہنچا رہے ہیں، کنزیومز ایسوسی ایشن آف پاکستان کی جدوجہد سے کنزیومرز کورٹس قائم کی گئیں، مہنگائی، ملاوٹ، ذخیرہ اندوزی، چور بازاری کے حوالے سے بھی کوکب اقبال کام کر رہے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ صارفین کو لوٹنے والوں پر محض جرمانہ عائد کرنا کافی نہیں، ان کو سخت ترین سزائیں دی جائیں ان کو عبرت کا نشان بنائے بغیر صارفین کے مسائل حل نہیں ہوں گے، ان کی خدمات کو دیکھتے ہوئے ہم نے کنزیومر واچ کے لئے ان کے انٹرویو کا اہتمام کیا جس میں انھوں نے تفصیل سے صارفین کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا قارئین کرام اس انٹرویو پر اپنے خیالات کا اظہار کریں اور اگر آپ لوگ کنزیومر واچ کے حوالے سے کسی شخصیت کا انٹرویو چاہتے ہیں اس سے بھی آگاہ کریں تاکہ کنزیومر واچ کی ٹیم کو ان کا انٹرویو کرنے کی ہدایت دی جائے۔ ٹاپ اسٹوریز میں انٹرنیٹ کی سست روی کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے کیونکہ تیز رفتار ترقی تیز رفتار انٹرنیٹ سے جڑی ہے اور صارفین ان دنوں انٹرنیٹ کی سست روی سے سخت کوفت میں مبتلا ہیں، فری لانسرز نے بھی انٹرنیٹ کی سست رفتاری پر تشویش کا اظہار کیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ ہم سست انٹرنیٹ کے ذریعے جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں رہ سکتے لہٰذا یہ مسئلہ فی الفور حل کیا جائے، ایک آئی ٹی ایکسپرٹ کا کہنا ہے کہ مارکیٹ میں مقابلہ بہت سخت ہے اگر ہم بیرون ممالک کی پارٹی کو فوری جواب نا دیں اور بروقت ان کا کام نا کریں تو ان کے پاس بہت سے آپشن موجود ہیں خصوصاً بھارت تو انٹرنیٹ پر روزگار کمانے والوں کو بہت سی سہولتیں دیتا ہے اس سے مقابلے کی دوڑ میں ان کے آگے نکلنے کے چانس بڑھ جاتے ہیں اسی طرح بنگلہ دیش، سری لنکا، ویت نام، تھائی لینڈ جیسے ممالک بھی اپنے آئی ٹی ایکسپرٹ کو بے پناہ سہولتیں فراہم کرتے ہیں۔ اسی طرح صارفین کی دلچسپی کے موضوعات کو کنزیومر واچ ای میگزین کا حصہ بنایا گیا ہے، ہم نے آپ کے مسائل اجاگر کرنے کی ادنیٰ سی کوشش کی ہے میگزین میں مزید بہتری کے لئے آپ کی آرا کا انتظار رہے گا۔

خیر اندیش
شیخ راشد عالم
چیف ایڈیٹر کنزیومر واچ

ٹاپ اسٹوریز Top Stories

PAGE 04
01_ فائر وال نے انٹرنیٹ کو جکڑ لیا ڈیجیٹل اکانومی کی صدی میں صارفین سے جبر

PAGE 06
02_ ملاوٹ کرنے والوں کو پھانسی دی جائے، کوکب اقبال

PAGE 08
03_ K&N's پاکستان کا نمبر ون فروزن میٹ

PAGE 10
04_ پاکستانی صارفین کو نت نئے چیلنجز کا سامنا 350 ارب روپے کی ٹیکس چوری کا انکشاف

PAGE 11
05_ آئیڈیاز 2024، کراچی میں 4 روزہ دفاعی نمائش

PAGE 12
06_ 2025، اسٹاک مارکیٹ میں زبردست تیزی کا امکان

PAGE 13
07_ ٹرمپ کی کامیابی کے بعد ایلون مسک کی دولت میں حیران کن اضافہ

PAGE 14
08_ استعمال شدہ آئی فون اصلی ہے یا نقلی؟

چیف ایڈیٹر و پبلشر شیخ راشد عالم نے فیئر پرنٹنگ پریس راجہ کوثر بلڈنگ، برنس روڈ سے چھپوا کر H-41، پی سی ایچ ایس، بلاک 2 کراچی سے شائع کیا

فائر وال نے انٹرنیٹ کو جکڑ لیا

ڈیجیٹل اکانومی کی صدی میں صارفین سے جبر

فائر وال کے بارے میں جن شکوک وشبہات کا اظہار کیا جا رہا تھا اب قوم ان تمام مسائل سے دوچار ہے، انٹرنیٹ کی سست روی معیشت کو لے ڈوبے گی

سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹھیک طور پر کام نہیں کر رہے، جس سے نا صرف لوگوں میں فرسٹریشن بڑھ رہی ہے بلکہ آئی ٹی کے شعبے پر بھی منفی اثرات پڑ رہے ہیں

حکمرانوں نے غیر ضروری وضاحتوں کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے جیسا کہ وزیر آئی ٹی نے انٹرنیٹ کی سست رفتاری کا سارا الزام وی پی این پر دھر دیا

خصوصی رپورٹ

پاکستان میں سوشل میڈیا کو کنٹرول کرنے کی خبریں گرم ہوئیں تو اسی کے ساتھ فائر وال کی تنصیب پر بھی بحث شروع ہوگئی، فائر وال کے حوالے سے حکومت کو شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، آئی ٹی ماہرین نے مختلف ٹاک شوز میں فائر وال کے نقصانات سے باخبر کیا تو لوگوں میں غم وغصے کی لہر دوڑ گئی، فائر وال کے بارے میں جن شکوک وشبہات کا اظہار کیا جا رہا تھا اب قوم ان تمام مسائل سے دوچار ہے، ملک میں انٹرنیٹ کی اسپیڈ انتہائی کم ہوگئی ہے، سوشل میڈیا کے پلیٹ فارم ٹھیک طور پر کام نہیں کر رہے ہیں، جس سے نا صرف لوگوں میں فرسٹریشن بڑھ رہی ہے بلکہ آئی ٹی کے شعبے پر بھی منفی اثرات پڑ رہے ہیں۔ ایسا لگ رہا ہے کہ فائر وال نے انٹرنیٹ کو جکڑ لیا ہے اور ڈیجیٹل اکانومی کی صدی میں پاکستانی صارفین سے جبر کیا جا رہا ہے، حکمرانوں نے غیر ضروری وضاحتوں کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے جیسا کہ وزیر آئی ٹی نے ایک بیان میں انٹرنیٹ کی سست رفتاری کا سارا الزام وی پی این پر دھر دیا اس پچھسے الزام پر سب نے شزا فاطمہ کو آڑے ہاتھوں لیا اور ان کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا، نا جانے ہمارے یہاں اس قسم کے فیصلے کون کرتا ہے جس میں ملک وقوم کے مفادات کو بالائے طاق رکھ دیا جاتا ہے اور لوگوں کو اذیت میں مبتلا کر کے اپنے غلط فیصلوں کا دفاع بھی کیا جاتا ہے آیئے اس صورتحال کا مختلف پہلوؤں سے جائزہ لیتے ہیں۔

فائر وال سسٹم کیا ہے اور یہ کیسے کام کرتا ہے؟

فائر وال سسٹم ایک ایسا حفاظتی نظام ہے جو نیٹ ورک ٹریفک کو کنٹرول اور فلٹر کرتا ہے، یہ انٹرنیٹ گیٹ ویز پر

> پچھسے الزام پر سب نے شزا فاطمہ کو آڑے ہاتھوں لیا اور ان کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا، نا جانے ہمارے یہاں اس قسم کے فیصلے کون کرتا ہے جس میں ملک وقوم کے مفادات کو بالائے طاق رکھ دیا جاتا ہے

نصب ہو کر انٹرنیٹ اپ لنک اور ڈاؤن لنک ہوتا ہے، ایسا کوئی بھی مواد جو پروپیگنڈے کیلئے شیئر کیا گیا ہو اسے فائر وال کے ذریعے با آسانی بلاک کیا جا سکتا ہے، فائر وال کی مدد سے پتا لگایا جا سکتا ہے کہ سب سے پہلے اس مواد کو کہاں سے پوسٹ کیا گیا اس کا انٹرنیٹ پروٹوکول اور آئی پی ایڈریس سامنے آنے کے بعد مواد کے تخلیق کار کیخلاف قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

’فائر وال‘ کی تنصیب کا کام جنوری میں شروع کیا گیا

ملک میں ’فائر وال‘ سسٹم کی تنصیب کا کام جنوری 2024 میں شروع کیا گیا تھا اور اس کی تنصیب کے بعد آزمائش شروع کی گئی نئے سسٹم کی آزمائش سے ملک

میں نہ صرف سوشل میڈیا بلکہ انٹرنیٹ کی رفتار بھی سست ہوگئی اور متعدد افراد کو نہ صرف واٹس ایپ چلانے بلکہ دیگر سوشل میڈیا ایپس اور ویب سائٹس چلانے میں بھی مشکلات درپیش ہیں۔ انگریزی اخبار دی نیوز کے مطابق ملک بھر میں آن لائن سواری، ڈیلیوری اور دیگر کاروبار سے منسلک افراد بھی سست انٹرنیٹ کی شکایت کرتے دکھائی دیتے ہیں جب کہ نشریاتی اداروں کو بھی مواد کی ڈاون لوڈنگ اور اپ لوڈنگ میں مسائل کا سامنا ہے۔ نئے انٹرنیٹ سیکیورٹی نیٹ ورک کی تنصیب سے متعلق ملک بھر کے عوام میں ابہام پایا جاتا ہے اور اس سے متعلق بہت ساری قیاس آرائیاں بھی ہیں ماہرین کا کہنا ہے کہ مذکورہ نظام اس طرح کام کرے گا کہ پاکستان سے انٹرنیٹ پر جانے والا ہر مواد پہلے حکومتی یا ریاستی نگراں ادارے کے پاس جائے گا، اس کے بعد ہی وہ ایپلی کیشن، ویب سائٹ یا کسی اور پلیٹ فارم پر جائے گا۔

تمام شعبوں کو انٹرنیٹ کی سست رفتاری سے شدید پریشانی

پاکستان میں انسانی حقوق کمیشن نے انٹرنیٹ کی روانی میں مسلسل رکاوٹوں پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے لوگوں کا معلومات کا حق، اور آزادی اظہار کے ساتھ ساتھ کاروبار کرنے کا حق بھی متاثر ہو رہا ہے، ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سے قبل بھی سوشل میڈیا ایپس کی بندش چلتی رہی ہے۔ جس میں اتنا کوئی تکنیکی مسئلہ

> فائر وال سسٹم ایک ایسا حفاظتی نظام ہے جو انٹرنیٹ گیٹ ویز پر نصب ہو کر انٹرنیٹ اپ لنک اور ڈاؤن لنک ہوتا ہے، ایسا کوئی بھی مواد جو پروپیگنڈے کیلئے شیئر کیا گیا ہو اسے فائر وال کے ذریعے با آسانی بلاک کیا جا سکتا ہے

نہیں آتا، ایکس بھی تو اتنے عرصے سے بند کیا ہوا ہے۔ لیکن واٹس ایپ اور سگنل ایپ بھی اب ڈیٹ

پر نہیں چل رہی، واٹس ایپ پر فائلز ڈاؤنلوڈنگ میں مسئلہ آتا ہے۔تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے ایپس کو متاثر کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے جو کچھ بھی نصب کیا گیا ہے اسے تسلیم نہیں کیا جا رہا، یہ بالکل بھی کامیاب تجربہ نہیں، انٹرنیٹ کی رفتار اور ایپس دونوں متاثر ہو رہے ہیں معیشت پر اچھا خاصا اثر ہوا ہے، اگلے فیز میں مزید پتا چلے گا کہ کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں ماہرین کا کہنا ہے کہ ایپس کی بندش ایک مسلسل عمل ہے، ایپس اور ڈیٹا کی مانیٹرنگ کے بعد ہی کچھ حتمی طور پر کہا جاتا ہے مگر لگتا ہے کہ عوام کے لیے کچھ باقی نہیں رہے گا، ماہرین کا کہنا ہے کہ اب بھی حالات دیکھیں تو انٹرنیٹ کی رفتار اور ایپس کی بندش کے باعث لاکھوں لوگوں کے کاروبار اور نوکریاں متاثر ہوئی ہیں، ان میں سے ہزاروں ایسے ہونگے جن کی

> ملک بھر میں آن لائن سواری، ڈیلیوری اور دیگر کاروبار سے منسلک افراد بھی سست انٹرنیٹ کی شکایت کرتے دکھائی دیتے ہیں، نشریاتی اداروں کو بھی مواد کی ڈاون لوڈنگ اور اپ لوڈنگ میں مسائل کا سامنا ہے

نوکریاں ختم ہوگئی ہونگی، اور بہت سے ایسے ہونگے جنہیں لاکھوں روپے کا نقصان ہو چکا ہوگا اور معیشت بھی بری طرح متاثر ہوئی ہے، تو اس صورتحال میں یہ تجربہ تباہی کی طرف لے جا سکتا

ایشن کے سینئر وائس چیئرمین علی احسان نے کہا کہ 'فائر وال کا فیصلہ عجلت میں کیا گیا، آئی ٹی انڈسٹری بدترین تباہی سے دوچار ہوجائے گی، یہ مسئلہ سنگین ہوگیا ہے بہت بڑے چیلنجز اور بحران کو جنم دیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ انٹرنیٹ منقطع ہونے اور وی پی این کی کارکردگی نہ ہونے کی رکاوٹوں کی وجہ سے ابتدائی طور پر آئی ٹی کی خدمات اور سروسز کی مد میں ملکی معیشت کو 300 ملین ڈالر تک نقصان کا تخمینہ ہے اور یہ سلسلہ برقرار رہنے کی وجہ سے نقصان میں مزید تیزی سے اضافہ ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ فائروال نے پاکستان کے آئی ٹی کے عالمی صارفین اور سروس ایکسپورٹ میں عدم اعتماد پیدا کیا ہے اور بین الاقوامی صارفین کو خدشہ ہے کہ ان کے ملکیتی ڈیٹا اور رازداری سے سمجھوتہ ہوسکتا ہے؛ جس سے انتہائی محنت سے حاصل کی گئی پاکستان کی آئی ٹی صلاحیتوں پر اعتماد کو بھی دھچکا لگے گا۔

ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے شعبے سے وابستہ فری لانسر نے بتایا کہ 'ایکس کی بندش کے بعد ڈیجیٹل میڈیا پر پہلے ہی تشہیری مہم کا کام 60 فیصد تک متاثر ہوا ہے جبکہ فائر وال کی تنصیب کے بعد اب فیس بک، انسٹاگرام اور واٹس ایپ پر بھی کام کرنے میں مسائل ہیں'۔

انہوں نے بتایا کہ فائر وال کی تنصیب کے تجربے کے بعد سے اب وی پی اینز بھی کام نہیں کر رہے جبکہ پروجیکٹس پر وہ نتائج نہیں آرہے جو

ہے '۔پاکستان فری لانسرز ایسوسی ایشن کے سربراہ طفیل احمد نے بتایا کہ 'وائی فائی پر ٹیم کی صورت میں کام کرنے والوں کو کوئی مسئلہ نہیں جبکہ موبائل ڈیٹا پر انٹرنیٹ چلانے والوں کو مسائل کا سامنا ہے
اُن کا یہ بھی کہنا تھا کہ 'ایسی صورت میں جب ہم اپنے کسٹمرز کو بروقت جواب نہیں دے پا رہے یا اُن کی توقعات پر نہیں اتر رہے تو ظاہر ہے کہ وہ اس صورت حال میں پاکستانیوں کے

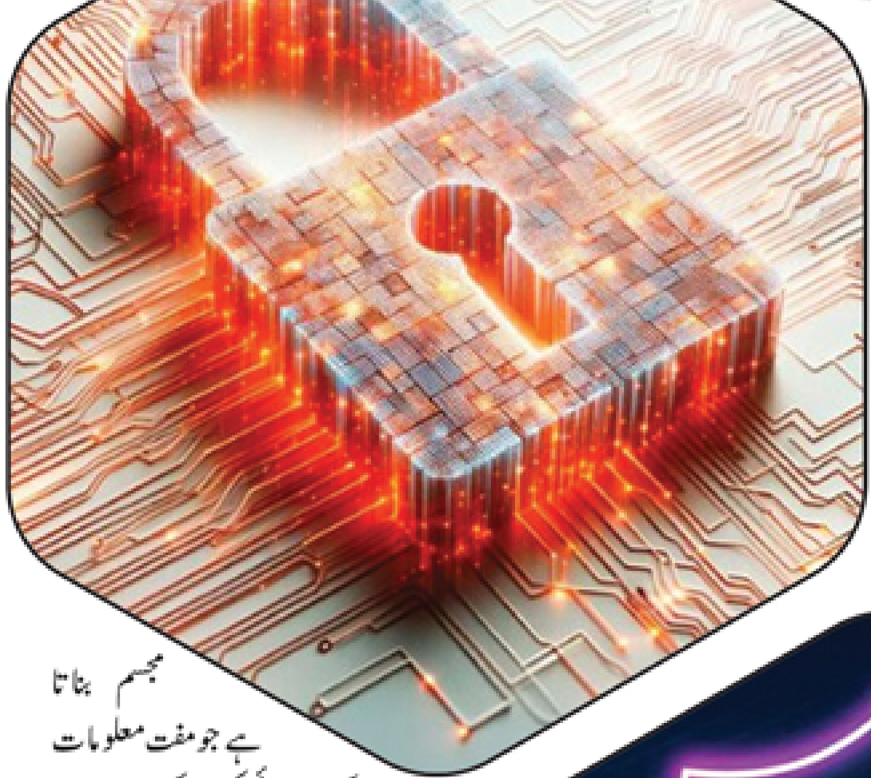

مجسم بناتا ہے جو مفت معلومات تک رسائی کو روکنے اور تیزی سے ڈیجیٹائز کرنے والی دنیا میں اپنی معلوماتی خودمختاری قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔یہ منصوبہ چین کی پبلک سکیورٹی کی وزارت نے 1996 کے اوائل میں شروع کیا تھا اور اِسے 'گولڈن شیلڈ پروجیکٹ' کا نام دیا گیا تھا۔ پہلے پہل، 'فائروال' کی سرگرمی کا دائرہ محدود تھا اور اس نے مٹھی بھر اپوزیشن کے مواد کو نشانہ بنایا۔چینی شہریوں کی جانب سے آغاز سے عائد پابندیوں سے نمٹنے کی کوششیں متاثر کن تھیں۔ انہوں نے ہوشیار طریقوں کا ایک سلسلہ تیار کیا، جیسے کہ مسدود فقروں کے لیے ہوموفونک متبادل استعمال کرنا یا پابندیوں کو روکنے کے لیے پراکسی سرور کا استعمال کرنا۔لوگوں کی کوششوں کو دیکھ کر حکومت نے

نا
پسندیدہ مواد کو فلٹر کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے، چین کے پاس دنیا کی سب سے منفرد اور

ہے، سب سے زیادہ نقصان ڈیجیٹل مارکیٹنگ کرنے والوں کو ہوا، فری لانسرز کے عالمی پلیٹ فارم فائیور نے بھی پاکستانیوں کی عدم دستیابی کے حوالے سے اپنے صارفین کو آگاہ کیا اور بتایا ہے کہ انٹرنیٹ سروس میں تعطل کی وجہ سے پاکستان میں کام کرنے والوں کو مسائل کا سامنا ہے، انٹرنیٹ سروس پروائیڈر کا کہنا ہے کہ انٹرنیٹ کی رفتار میں چالیس فیصد تک کمی ہوئی ہے انٹرنیٹ سروسز کی وجہ سے ای کامرس کمپنیاں اپنا کام منتقل کرنے پر غور کررہی ہیں، پاکستان سافٹ ویئر ہاؤسز ایسوسی

> ایکس کی بندش کے بعد ڈیجیٹل میڈیا پر پہلے ہی تشہیری مہم کا کام 60 فیصد تک متاثر ہوا ہے جبکہ فائروال کی تنصیب کے بعد اب فیس بک، انسٹاگرام اور واٹس ایپ پر بھی کام کرنے میں مسائل ہیں، فری لانسرز

کمپنیاں چاہتی ہیں، اس لیے اب وہ ڈیجیٹل مارکیٹنگ سے دوری اختیار کر رہے ہیں جس کے باعث سیکڑوں لوگوں کا روزگار ختم ہونے کا خطرہ

بجائے کسی اور پیسے دے کر یہی کام کروالیں گے۔

چین میں گریٹ فائروال کا نظام

چین میں گریٹ فائروال کا نظام موجود ہے، جو جدید ترین انٹرنیٹ کی نگرانی اور سنسرشپ کی ٹیکنالوجی ہے۔ ملک کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے ساتھ ساتھ چین کا عظیم فائروال بھی ہے، جو لوگوں کی انٹرنیٹ سرگرمیوں اور فلٹر کی نگرانی کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ گریٹ فائروال آف چائنا' نے عالمی ڈیجیٹل منظرنامے پر ابھرنے کے بعد سے انٹرنیٹ کی تاریخ میں ایک الگ مقام حاصل کرلیا ہے۔ یہ فائروال، جس میں ضوابط، ٹیکنالوجی اور بیوروکریسی کا ایک پیچیدہ جال شامل ہے، ایک ایسی حکومت کے کنٹرول کو

'گریٹ فائروال' کو بہتر بنانے کا آغاز کیا اور اس سے بلی اور چوہے کے درمیان دنیا کی سب سے بڑی ڈیجیٹل گیم کا آغاز ہوا۔2009 چین کی سنسرشپ دیوار کے لیے ایک اہم موڑ تھا۔ سنکیانگ میں بغاوت شروع ہوتے ہی چینی حکومت نے انٹرنیٹ سنسرشپ کے ایک نئے دور کی نشاندہی کرتے ہوئے خطے میں 10 ماہ کے لیے انٹرنیٹ بلیک آؤٹ نافذ کردیا۔ اس عمل نے فائروال کو پائلٹ پروجیکٹ سے ایک طاقتور ٹول میں تبدیل کردیا۔

پورے ملک کے صارفین اپنے حقوق کے حصول کے لئے کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان کے پلیٹ فارم پر متحد ہوجائیں

ملاوٹ کرنے والوں کو پھانسی دی جائے، کوکب اقبال

صارفین کے حقوق کے تحفظ اور ملاوٹ کی روک تھام کیلئے کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان کا قیام 2000 میں عمل میں لایا گیا

سندھ کے 28 ڈسٹرکس میں کنزیومر کورٹس قائم ہوچکی ہیں کنزیومر کورٹس کے قیام پر وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کا مشکور ہوں

صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لئے کام جاری رہے گا، چیئرمین کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان کی کنزیومر واچ سے گفتگو

صارفین کے حقوق کے تحفظ اور اشیاء میں ملاوٹ کی روک تھام اور نا جائز منافع خوری کو روکنے کیلئے کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان کا قیام 2000 میں عمل میں لایا گیا۔ جس کے چیئرمین کوکب اقبال ہیں، کوکب اقبال نے بتایا کہ وہ ملائشیا گئے تو انھوں نے دیکھا کہ پندرہ مارچ کا دن ہے اور لوگ بلے کارڈ لے کر کھڑے ہوئے ہیں گویا وہ صارفین کے عالمی دن کو بھرپور انداز میں منا رہے تھے، کوکب اقبال کے ذہن میں آیا کہ کیوں نا پاکستان میں بھی اس حوالے سے کام کیا جائے چنانچہ وطن واپس آنے کے بعد انھوں نے کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان کی داغ بیل ڈالی، یہ کام مشکل تھا اس لئے کہ اس زمانے میں ملک میں کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ موجود نہیں تھا، انھوں نے بتایا کہ آج الحمدللہ کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان کی کوششوں سے چاروں صوبوں میں کنزیومر ایکٹ موجود ہے اس کے بعد سندھ فوڈ اتھارٹی، پنجاب فوڈ اتھارٹی، کے پی فوڈ اتھارٹی اور بلوچستان فوڈ اتھارٹی بھی قائم ہوچکی ہے، اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں کنزیومر پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ قائم ہوا، سول ایوی ایشن میں کنزیومر پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ بنا اس کے ساتھ ساتھ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی میں کنزیومر پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ قائم ہوگیا ہے۔ جس سے ہزاروں صارفین کو ریلیف ملا، سندھ کے 28 ڈسٹرکس میں کنزیومر کورٹس قائم ہوچکی ہیں۔

کوکب اقبال نے کہا کہ ہمارے مطالبے پر سندھ میں کنزیومرز کورٹس کے قیام پر وزیر اعلی سندھ مراد علی شاہ کا مشکور ہوں۔

کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان کے چیئرمین کوکب اقبال نے ایک سوال کے جواب میں کہا یہ بات سچ ہے کہ پاکستان میں صارفین کے ساتھ کھلے عام فراڈ ہو رہا ہے موجودہ دور آئی ٹی کا ہے، کافی بزنس آن لائن ہو رہا ہے جو لوگ رجسٹرڈ نہیں ہیں وہ لوگوں کے ساتھ فراڈ کر جاتے ہیں، اس سلسلے میں میری حکومت سے بات ہوئی ہے مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس پر قانون سازی ہو رہی ہے اور سائبر کرائم کی روک تھام کیلئے بہت کام ہو رہا ہے، نا صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا میں سائبر فراڈ ہوتے ہیں مگر پاکستان میں یہ فراڈ بہت زیادہ ہیں متعلقہ اتھارٹیز کو چاہیے کہ وہ ان فراڈز کی روک تھام کے لئے اقدامات کریں، صارفین کو چاہیے کہ ان کے ساتھ فراڈ ہو تو وہ ایف آئی اے سائبر کرائم میں ضرور رپورٹ کریں تا کہ ان کے خلاف بھرپور ایکشن لیا جا سکے۔

بیرونی مما لک میں صارفین کے حقوق کی صورتحال کے سوال کے جواب میں کوکب اقبال نے کہا کہ بیرونی مما لک میں پچاس سال سے صارفین کے حقوق پر کام ہو رہا ہے مگر پاکستان میں اس پر کام شروع ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا، اللہ کا شکر ہے کہ اب صورتحال بہتر ہے اور پاکستانی صارفین اب اپنے حقوق سے آشنا ہیں مگر پھر بھی کچھ صارفین ایسے ہیں جو اپنے حقوق کے حوالے سے جاننے کی کوشش نہیں کرتے ہیں، آج کل سوشل میڈیا کا دور ہے تو اس سلسلے میں کافی کام ہو رہا ہے، رائے عامہ ہموار کی جا رہی ہے توقع ہے کہ جلد اچھے نتائج نکلیں گے۔

چیئرمین کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان کوکب اقبال کا تعارف

کوکب اقبال ایک لیجنڈری شخصیت ہیں جو تمام مشکلات کا مقابلہ کرنے اور صارفین کے طرز زندگی میں زبردست اور مثبت تبدیلیاں لانے، ان کے تحفظ کو یقینی بنانے اور ان کے جائز حقوق کے تحفظ کی غیر متزلزل خواہش کے ساتھ ہیں۔ کئی دہائیوں پر محیط ایک ممتاز کیرئیر کے ساتھ، انھوں نے صارفین کی فلاح و بہبود اور بازار میں منصفانہ طرز عمل کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان (CAP) کے چیئرمین کی حیثیت سے، وہ لگن اور عزم کے ساتھ تنظیم کی قیادت کرتے رہتے ہیں۔

دو دہائیوں پر محیط شاندار کیرئیر کے ساتھ، وہ صارفین کے حقوق، بیداری پیدا کرنے اور ان کے تحفظ کی وکالت کے لیے جذباتی طور پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے قانون ساز اداروں کے ساتھ مسلسل تعاون کے ذریعے ملک بھر میں کنزیومر ایکٹ کے نفاذ اور نفاذ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جس کے نتیجے میں فوڈ اتھارٹیز اور کنزیومر کورٹس قائم کی گئی ہیں، جو صارفین کو ریلیف فراہم کر رہی ہیں۔

فی الحال، کوکب اقبال وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی، حکومت پاکستان کے تحت یونیورسل سروسز فنڈ میں بورڈ آف ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انھیں فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس کی سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی برائے کنزیومر پروٹیکشن اینڈ ایڈلٹریشن کمیٹی برائے سال 2024 کا کنوینر مقرر کیا گیا تھا۔ مزید یہ کہ وہ نیشنل اسٹینڈرڈز کمیٹی (NSC) مینجمنٹ سسٹم اسٹینڈرڈز ڈویژن میں وائس چیئرمین کے باوقار عہدے پر فائز ہیں۔

صارفین کے تحفظ کے محاذ پر اپنی نمایاں خدمات کے علاوہ، کوکب اقبال پاکستان اور سری لنکا کے درمیان مضبوط اور برادرانہ تعلقات کو فروغ دینے میں سرگرم عمل رہے ہیں، پاکستان سری لنکا فرینڈ شپ ایسوی ایشن کے صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں، جنہیں سری لنکا کے ہائی کمشنر نے مقرر کیا ہے۔

مزید برآں، خوردنی تیل کے درآمدی بل کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے ان کے عزم نے انھیں ساحلی علاقوں میں کھجور اور ناریل کے پودوں کی کاشت کو انتھک طریقے سے فروغ دیا ہے تا کہ پاکستانی صارفین کی غذائی ضروریات کو پورا کیا جا سکے اور پاکستان کو سرسبز بنانے میں اپنا کردار ادا کیا جا سکے۔

صارفین کے مسائل کے بارے میں شعور بیدار کرنے کے لیے کوکب اقبال کی وسیع کوششیں صارفین کی آگاہی کے معاملات پر شائع ہونے والے متعدد مضامین اور مختلف ٹی وی نیوز چینلز پر مختلف ٹاک شوز اور انٹرویوز میں ان کی شرکت سے ظاہر ہوتی ہیں۔ انہوں نے ملک میں صارفین پر مبنی ثقافت کو فروغ دینے کی کوشش کرتے ہوئے کئی کانفرنسوں اور سیمینارز کی میزبانی بھی کی ہے۔

کوکب اقبال کی نمایاں کامیابیوں میں 2003 میں ملائیشیا میں ملائیشین مینجمنٹ ٹریننگ پروگرام میں 13 ممالک میں گروپ لیڈر کے طور پر پاکستان کی فخر کے ساتھ نمائندگی کی۔ مزید برآں، انہوں نے نئی دہلی میں چوتھے قومی کنزیومر کنونشن اور ورکشاپس سمیت متعدد قومی اور بین الاقوامی فورمز میں شرکت کی۔ ان کی لگن اور کارناموں نے انھیں کئی باوقار اعزازات سے نوازا جن میں یونائیٹڈ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کا "بہترین کارکردگی کا ایوارڈ"، کراچی سٹیزن اینڈ ویلفیئر ایسوی ایشن کا "ایس ایچ ہاشمی میموریل ایوارڈ"، پاک انرجی ریویو کا "انرجی ایوارڈ" اور گورنر پنجاب چوہدری سرور سمیت دیگر کی طرف سے "گورنر پنجاب ایوارڈ"۔ کنزیومر ایسوی ایشن آف پاکستان کے ذریعے، کوکب اقبال کاروبار اور صنعتی منڈیوں میں بدعنوانیوں سے نمٹنے کے لیے عالمی سطح پر قبول شدہ پیرامیٹرز اور رہنما اصولوں کی وکالت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

(تعارف)

جو مہنگائی کے مروجہ رجحانات کے دوران صارفین کے مفادات کو یقینی بناتے ہیں۔ ان کی قیمتی تجاویز اور سفارشات باقاعدگی سے اعلیٰ سطح کی انتظامیہ کو بھیجی جاتی ہیں، بشمول صدر، وزیراعظم پاکستان، پارلیمنٹ، اور تمام ریگولیٹری اتھارٹیز کے سربراہان، جو انہیں ملک میں صارفین کی فلاح و بہبود کے لیے ایک اہم قوت بناتے ہیں۔

عہدے اور کامیابیاں:

بانی اور چیئرمین کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان
خیرسگالی سفیر اینٹی نارکوٹکس فورس (ANF)
بورڈ آف ڈائریکٹر- یونیورسل سروس فنڈ، وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کمیونیکیشن
مینجنگ پارٹنر- SKI انٹرنیشنل ٹریڈرز
کنوینر - FPCCI مرکزی قائمہ کمیٹی برائے صارفین کے تحفظ اور ملاوٹ
وائس چیئرمین- قومی معیارات کمیٹی، مینجمنٹ سسٹم اسٹینڈرڈز ڈویژن (MSSD)، PSQCA- منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی
ممبر ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن
ممبر ٹاسک فورس کمشنر کراچی
تاحیات ممبر- آرٹس کونسل آف پاکستان
وائس چیئرمین پاکستان اکنامک فورم
صدر پاکستان سری لنکا فرینڈشپ ایسوسی ایشن
ممبر- آٹوموبائل پر قومی معیارات کمیٹی
رکن- ایمنسٹی انٹرنیشنل
پارٹنر- گلوبل واٹر پارٹنرشپ

تعلیمی پس منظر:

بی ٹیک آنرز
مارکیٹنگ میں ایگزیکٹو ایم بی اے

وسیع تحقیق اور اشاعتیں:

انہوں نے صارفین کے حقوق، مارکیٹ کی حرکیات، اور پائیدار کھپت کے بارے میں کئی تحقیقی مقالے اور اشاعتیں تصنیف کی ہیں، جس نے میدان میں علم کے جسم میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔

ایوارڈز اور پہچان:

یونائیٹڈ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کی جانب سے بہترین کارکردگی کا ایوارڈ
ریاض فاؤنڈیشن کی جانب سے بہترین کارکردگی کا ایوارڈ
S.H. کراچی سٹیزن اینڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے ہاشمی میموریل ایوارڈ
آل پاکستان جمعیت العالی کی جانب سے محمد جمیل عباسی میموریل ایوارڈ- 2009، عباسی ویلفیئر سوسائٹی
شرمیلا آرٹ پروڈکشن کی طرف سے بہترین پرفارمنس ایوارڈ- عاطف کمال
یونائیٹڈ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کی جانب سے بہترین کارکردگی کا ایوارڈ قائد عوام بھٹو ایوارڈ
پاک انرجی ریویو سے انرجی ایوارڈ
چوہدری سرور گورنر پنجاب کی طرف سے گورنر پنجاب ایوارڈ
TFS سکولنگ سسٹم کی طرف سے ہیرو آف دی نیشن ایوارڈ
اپنا کراچی ایوارڈ کی طرف سے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ
محمد بلیغ الرحمان کی طرف سے گورنر پنجاب ایوارڈ
پاکستان ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن کی طرف سے ایکسی لینس ایوارڈ
(IDEAS) بین الاقوامی دفاعی نمائش اور سیمینار کی طرف سے شناختی ایوارڈ - امن کے لیے ہتھیار 2018
نیشنز لیڈر ایوارڈ 2021
گلوبل ہیومینیٹیرین ایوارڈ
انٹرنیشنل گلوبل سی ایس آر لیڈرشپ ایوارڈ 2022
گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے صارفین کے حقوق کے لیے ان کی خدمات کے اعتراف میں گولڈ میڈل سے نوازا (2024)۔

پرائس کنٹرول کمیٹیوں پر اظہار خیال کرتے ہوئے کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان کے چیئرمین کوکب اقبال نے کہا کہ ملک میں پرائس کنٹرول کمیٹیوں کا کوئی کردار نہیں ہے، یہ محض نمائشی کمیٹیاں ہیں جو صرف دکھانے کے لئے بنائی گئی ہیں، پرائس لسٹیں ضرور بنائی جاتی ہیں، مگر ان پر عملدآمد نہیں ہوتا، ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر صاحبان پرائس کنٹرول کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں، کوکب اقبال نے کہا کہ قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لیے صرف لسٹیں بنا لینا کافی نہیں اس پر سختی سے عملدآمد کرایا جائے، اعزازی مجسٹریٹ مقرر کردیئے جاتے تو بہتر انداز میں کام ہوسکتا ہے، دکانداروں پر جرمانہ کرنا کافی نہیں، ناجائز منافع خوروں کو سزائیں دی جائیں، تب ہی مسائل حل ہوسکتے ہیں، ہندوستان میں خلجی بادشاہ نے اعلان کیا تھا کہ اگر کسی نے ناجائز منافع خوری کی تو کھال کھچوا دیں گے، انھوں نے کھال تو نہیں کھچوائی مگر اتنا خوف ہوگیا کہ کسی کی جرات نہیں ہوئی کہ وہ قانون کو توڑ سکے، کوکب اقبال نے کہا کہ اگر ناجائز منافع خوروں کو سخت ترین سزائیں دی جائیں تو قیمتوں کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے، حکومتی عہدیدار چونکہ کبھی پولیو مہم، کبھی انکروچمنٹ مہم کبھی لا اینڈ آرڈر کی صورتحال میں مصروف ہوتے ہیں تو اگر کنزیومر باڈیز اور دیگر افراد کو اعزازی مجسٹریٹ مقرر کر دیا جائے تو یہ مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں کوکب اقبال نے کہا کہ کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان نے صارفین کے حقوق کے لئے جو خدمات انجام دی ہیں اس کو تاریخ میں سنہرے الفاظ میں لکھا جائے گا، ہماری ہی کوششوں سے صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لئے کام ہوا اور صارفین پروٹیکشن ایکٹ نافذ اور عدالتیں قائم کی گئیں۔

کوکب اقبال نے کہا کہ مجھے فخر ہے کہ بحیثیت چیئرمین کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان میں نے صارفین کے لئے بہترین خدمات انجام دیں، اور مستقبل میں بھی صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لئے کام جاری رہے گا۔

چیئرمین کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان کوکب اقبال نے کہا کہ ملاوٹ کو ختم کرنے کے لئے چاروں صوبوں میں قائم اتھارٹیز اور پاکستان اسٹینڈرڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی کے پاس لامحدود اختیارات ہیں، یہ لوگ کام کرسکتے ہیں پنجاب فوڈ اتھارٹی جب کام کرتی ہے تو لاکھوں لیٹر دودھ ضائع کر دیتی ہے، غیر معیاری اشیاء کو تلف کر دیتی ہے، سندھ فوڈ اتھارٹی بھی اچھا کام کر رہی ہے مگر ماتحت عملے کو بھی پابند کرنا چاہیے کہ وہ ہوٹلوں اور ریسٹورنٹس کے کچن جا کر معیار کو چیک کریں اسی طرح ڈیپارٹمینٹل اسٹورز میں بھی جائیں اور ایکسپائر آئٹمز کا سراغ لگائیں، دبئی، مڈل ایسٹ اور یورپ امریکا میں کسی کی جرات نہیں کہ وہ غیر معیاری اشیاء فروخت کرسکے یہاں بھی قوانین پر عملدآمد ہونا چاہیے، میں تو کہتا ہوں کہ ملاوٹ کرنے والوں کو سخت ترین سزائیں دی جائیں بلکہ پھانسی دی جائے۔

کنزیومرز کورٹس کے حوالے سے کوکب اقبال نے بتایا کہ کنزیومر کورٹس کے قیام سے صارفین کو بہت حد تک ریلیف ملا خاص طور پر پنجاب میں ہزاروں صارفین کو فوائد حاصل ہوئے، اس میں مزید بہتری کی گنجائش ہے مگر جو بھی صارف شکایت درج کروائے اس کے پاس دستاویزی ثبوت ہونا ضروری ہے۔

کوکب اقبال نے بتایا کہ دنیا بھر میں اگر کوئی صارف دکاندار کے پاس یا اسٹور میں کوئی چیز تبدیل کرانا چاہتا ہے تو وہ بآسانی تبدیل کرا سکتا ہے مگر پاکستان میں پروڈکٹ تبدیل کرنے کے حوالے سے ظالمانہ رویہ اختیار کیا جاتا ہے یہاں چیز تبدیل کرانا بہت دشوار ہے لہٰذا اتھارٹیز کو چاہیے کہ وہ اس طرز عمل کی روک تھام کے لئے کارروائی عمل میں لائیں۔

صارفین اگر کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان کے پلیٹ فارم پر متحد ہوجائیں تو کسی کو جرات ہوگی کہ غیر معیاری اشیاء بیچے یا ملاوٹ کرے یا مصنوعی مہنگائی پیدا کرے، کوکب اقبال نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ پورے ملک کے صارفین اپنے حقوق کے حصول کے لئے متحد ہوجائیں۔

کوکب اقبال نے کہا کہ آج کل ہر کوئی ایوارڈ دینے اور لینے کے لئے تیار بیٹھا ہے، اس کا کوئی ضابطہ ہونا چاہیے، غیر معیاری ایوارڈ دینے والوں کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے، کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان نے جب ایوارڈ دینا شروع کیا اس وقت اس میدان میں کوئی نا تھا۔

> دنیا بھر میں اگر کوئی صارف دکاندار کے پاس یا اسٹور میں کوئی چیز تبدیل کرانا چاہتا ہے تو وہ بآسانی تبدیل کرا سکتا ہے مگر پاکستان میں پروڈکٹ تبدیل کرنے کے حوالے سے ظالمانہ رویہ اختیار کیا جاتا ہے یہاں چیز تبدیل کرانا بہت دشوار ہے۔

> کنزیومر ایسوسی ایشن آف پاکستان نے صارفین کے حقوق کے لئے جو خدمات انجام دی ہیں اس کو تاریخ میں سنہرے الفاظ میں لکھا جائے گا، ہماری ہی کوششوں سے صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لئے کام ہوا اور صارفین پروٹیکشن ایکٹ نافذ اور عدالتیں قائم کی گئیں۔

> آج کل ہر کوئی ایوارڈ دینے اور لینے کے لئے تیار بیٹھا ہے، اس کا کوئی ضابطہ ہونا چاہیے، غیر معیاری ایوارڈ دینے والوں کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے، پاکستان میں ہی اس قسم کے معاملات دیکھنے میں آتے ہیں، بیرونی ممالک میں تو سخت ایکشن لیا جاتا ہے۔

ہم نہیں کہتے زمانہ کہتا ہے، معیار وہ جو سب پر بازی لے گیا، ذائقہ وہ جو سب کو بھا گیا

K&N's پاکستان کا نمبر ون فروزن میٹ

گوشت کے دلدادہ لوگ جب بھی خوشیاں مناتے ہیں محفل سجاتے ہیں، K&N's اپنے ذائقے سے ان کی خوشیوں کو دوبالا کر دیتا ہے

برانڈ آئیکون، برانڈ اسٹار اور برانڈ ایوارڈز حاصل کر کے K&N's برانڈ پاکستان بھر میں معیاری فروزن گوشت کی پہچان بن گیا

K&N's نے ملکی سطح پر ہی نہیں بین الاقوامی سطح پر بھی سونے، چاندی، کانسی کے تمغے، شیلڈز اور اسناد حاصل کر کے ملک کا نام روشن کیا

K&N's کے بانی بصیرت مند خلیل ستار نے 1964 میں ایک چھوٹے سے برائلر فارم اور چند ملازمین کے ساتھ کمپنی شروع کی

خلیل ستار کے وژن نے چھوٹی سی کمپنی کو فروزن گوشت کی چمپئین کمپنی میں تبدیل کر دیا، K&N's کو اپنے بانی خلیل ستار پر فخر ہے

1964 کی بات ہے کہ ایک بصیرت مند کاروباری شخصیت خلیل ستار نے K&N's کی بنیاد ایک چھوٹے سے پولٹری فارم اور چند ملازمین کے ساتھ رکھی، خلیل ستار ایک نہایت ایماندار اور دیانتدار شخصیت کے مالک تھے، محض بزنس ان کا مقصد نہیں تھا اس لئے انھوں نے معیار کو اولیت دی اور ان کا وژن کامیابی سے ہمکنار ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے K&N's کا نام چکن، فروزن چکن اور میٹ کی دنیا میں جگمگانے لگا پھر K&N's نے ڈیلین جیسا صحت مند ناشتا، نوگیٹس اور سٹرپس بھی پیش کیا جس کو ہر عمر کے لوگوں نے بہت پسند کیا، خلیل ستار کے وژن پر عمل کرتے ہوئے K&N's جلد پاکستان کی فروزن میٹ مارکیٹ پر چھا گیا اور نمبرون برانڈ بن گیا معیار وہ جو سب پر بازی لے گیا، ذائقہ وہ جو سب کو بھا گیا، K&N's والے کہتے ہیں یہ ہم نہیں کہتے زمانہ کہتا ہے، ان کا یہ دعوی محض دعوی نہیں بلکہ اگر مارکیٹ سروے کیا جائے تو اس کی حقیقت کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ اعلی معیار کی وجہ سے K&N's کی پروڈکٹس مارکیٹ میں بے حد مقبول ہیں اور بلاشبہ K&N's برانڈ نمبرون ہے۔

> معیار، غذائیت اور سماجی ذمہ داری کے لیے پرعزم، K&N's کی متنوع مصنوعات کی رینج بچوں، نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین میں خوشیاں بانٹتی ہیں ڈیلین جیسے صحت مند ناشتے کی حد سے لے کر نوگیٹس اور سٹرپس کی تفریحی لذتوں تک، K&N's سب کی خواہشات، لذت اور صحت کا خیال رکھتا ہے

گوشت کے دلدادہ لوگ جب بھی خوشیاں مناتے ہیں محفل سجاتے ہیں، K&N's اپنے ذائقے سے ان کی خوشیوں کو دوبالا کر دیتا ہے برانڈ آئیکون، برانڈ اسٹار اور برانڈ ایوارڈز حاصل کر کے K&N's برانڈ پاکستان میں فروزن گوشت کی پہچان بن گیا K&N's نے ملکی سطح پر ہی نہیں بین الاقوامی سطح پر بھی سونے، چاندی، کانسی کے تمغے، شیلڈز اور اسناد حاصل کر کے ملک کا نام روشن کیا

K&N's کے بانی خلیل ستار کے وژن نے چھوٹی سی کمپنی کو فروزن گوشت کی چمپئین کمپنی میں تبدیل کر دیا، K&N's کو اپنے بانی خلیل ستار پر فخر ہے اور اس کمپنی کے ذمہ داروں نے اپنے بانی کے وژن کو کبھی فراموش نہیں کیا اس لئے یہ کمپنی مسلسل ترقی کر رہی ہے، معیاری گوشت کی فراہمی ان کا نصب العین ہے

K&N's کے بانی خلیل ستار کا وژن ان کے ذاتی تجربے میں کارفرما تھا، وہ ایک غریب گھرانے میں پلے بڑھے، اس زمانے میں غربت زیادہ تھی اس لئے وہ جانتے تھے کہ چکن کس قدر مہنگی چیز ہے جسے زیادہ تر لوگ خرید نہیں سکتے۔ وہ اسے تبدیل کرنا چاہتے تھے انھوں نے چکن کو ہر ایک کیلئے سستا آپشن بنانے کا ارادہ کیا اور کامیاب رہے

معیار، غذائیت اور سماجی ذمہ داری کے لیے پرعزم، K&N's کی متنوع مصنوعات کی رینج بچوں، نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین میں خوشیاں بانٹتی ہیں ڈیلین جیسے صحت مند ناشتے کی حد سے لے کر نوگیٹس اور سٹرپس کی تفریحی لذتوں تک، K&N's سب کی خواہشات، لذت اور صحت کا خیال رکھتا ہے

تازہ اور منجمد مصنوعات پر K&N's کی ا سٹریٹجک توجہ اس کی مارکیٹ تک رسائی کو بڑھاتی ہے، جبکہ ڈسکاؤنٹ کے دباؤ کے خلاف مزاحمت کمپنی کو

بے

مثال مقبولیت دیتی ہے، خلیل ستار کا وژن، محنت اور جدت مرغیوں کو سب کے لیے سستی اور لذیذ بناتی ہے،
K&N's ایک پولٹری برانڈ سے زیادہ پاکستان کا ذائقہ ہے
K&N's کی مصنوعات پورے پاکستان میں دستیاب ہیں اور ان سے ہر عمر کے لوگ لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کمپنی کا چکن سادہ سالن سے لے کر بریانی تک مختلف قسم کے پکوان کے لیے بہترین جزو ہے۔ K&N's کے انڈے ناشتے، دوپہر اور رات کے

ماہرین نے K&N's کو ذائقے کے لحاظ سے بہترین قرار دیا ہے، ہڈیوں سے پاک چکن بے مثال معیار رکھتا ہے
K&N's کی مصنوعات خالص اور نقصان دہ اجزا سے پاک ہیں، ان کی پاکیزگی ثابت شدہ ہے، K&N's کی مصنوعات گلوٹین فری اسناد کی بھی حامل ہیں جو صحت کے لئے موزوں

> تازہ اور منجمد مصنوعات پر K&N's کی اسٹریٹجک توجہ اس کی مارکیٹ تک رسائی کو بڑھاتی ہے، جبکہ ڈسکاؤنٹ کے دباؤ کے خلاف مزاحمت کمپنی کو بے مثال مقبولیت دیتی ہے، خلیل ستار کا وژن، محنت اور جدت مرغیوں کو سب کے لیے سستی اور لذیذ بناتی ہے، K&N'sایک پولٹری برانڈ سے زیادہ پاکستان کا ذائقہ ہے

کھانے کے لیے بھی ملک بھر میں ایک مقبول انتخاب ہیں
ابتدائی دنوں میں، K&N's نے تازہ پولٹری مصنوعات پر توجہ مرکوز رکھی۔ تاہم، جیسے جیسے کمپنی بڑھتی گئی، K&N's نے پولٹری کی منجمد مصنوعات بھی پیش کرنا شروع کر دیں۔ یہ ایک اسٹریٹجک اقدام تھا، کیونکہ اس نے K&N's کو وسیع تر صارفین تک پہنچنے اور اپنے صارفین کو مصنوعات کی وسیع اقسام فراہم کرنے کا موقع فراہم کیا

ہیں، K&N's کو کھانے کے شوقین افراد پسند کرتے ہیں اس طرح وہ غیر معمولی کھانوں کی خوبیوں کا مزہ لیتے ہیں۔
K&Ns نہ صرف گھریلو کچن کی ضروریات کو پورا کرتا ہے بلکہ KFC اور مختلف پیزا برانڈز ریستوران کو بھی سپلائی کیا جاتا ہے۔ ان برانڈز کے لیے چکن سپلائر کے طور پر K&Ns کا انتخاب اس

کے اعلی معیار کو ظاہر کرتا ہے
صارفین کا اطمینان K&Ns کے لیے ایک مقدس حلف ہے ایک ایسا عہد جو سب سے بالاتر ہے جو خوشی کے عروج پر پہنچ جاتا ہے۔ بے شمار انتخاب کے درمیان، K & N s کی

مصنوعات نہ صرف مارکیٹنگ کے ذریعے، بلکہ غیر معمولی اطمینان کے ذریعے صارفین کو اپنی جانب متوجہ کرتی ہیں۔

> K&N's کی مصنوعات پورے پاکستان میں دستیاب ہیں اور ان سے ہر عمر کے لوگ لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کمپنی کا چکن سادہ سالن سے لے کر بریانی تک مختلف قسم کے پکوان کے لیے بہترین جزو ہے۔ K&N's کے انڈے ناشتے، دوپہر اور رات کے کھانے کے لیے بھی ملک بھر میں ایک مقبول انتخاب ہیں

پاکستانی صارفین کو نت نئے چیلنجز کا سامنا

چند مہینوں میں پاکستانی صارفین کو متاثر کرنے والے کئی عوامل دیکھنے میں آئے، جو معاشی مشکلات اور حکومتی پالیسیوں کے گرد گھومتے ہیں

ملک میں خوراک کی افراط زر بھی پیدا ہو گئی ہے، جس سے آٹا، چینی اور کھانا پکانے کے تیل کی قیمتوں پر اثر پڑا، قوت خرید میں نمایاں کمی آئی

ریلیف پیکجز، سبسڈی والی خوراک اور ایندھن کی فراہمی پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، ان کا اثر محدود ہوتا ہے اور ہمیشہ متاثرہ طبقے تک نہیں پہنچتا

بجلی کی لوڈشیڈنگ ایک بڑا مسئلہ ہے، جس سے کاروبار اور گھر یکساں متاثر ہو رہے ہیں توانائی کا بحران روزمرہ کی زندگی میں خلل ڈالتا ہے

مہنگائی اور بڑھتی ہوئی قیمتیں

یہ بات تشویشناک ہے کہ اب ملک میں خوراک کی افراط زر بھی پیدا ہو گئی ہے، جس سے گندم کا آٹا (آٹا)، چینی اور کھانا پکانے کے تیل کی قیمتوں پر اثر پڑا، ایندھن کی قیمتوں میں بھی اتار چڑھاؤ آیا، نقل و حمل کے اخراجات اور مختلف اشیا کی قیمتیں بالواسطہ طور پر متاثر ہوئیں اس سے اوسط پاکستانی کی قوت خرید میں نمایاں کمی آئی۔

کرنسی کی قدر میں کمی

حالیہ مہینوں میں امریکی ڈالر کے مقابلے پاکستانی روپے کی قدر میں نمایاں کمی ہوئی، جس سے درآمدی اشیا کی قیمتوں پر براہ راست اثر پڑا اور افراط زر میں اضافہ ہوا اس سے الیکٹرانکس اور گاڑیوں سے لے کر ادویات اور مقامی صنعتوں کے خام مال تک ہر چیز متاثر ہوئی۔

سرکاری سبسڈیز اور ریلیف پیکجز

حکومت نے مختلف ریلیف پیکجز اور سبسڈیز کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد کم آمدنی والوں پر مہنگائی کے اثرات کو کم کرنا ہے۔ تاہم ان اقدامات کے کوئی خاص اثرات سامنے نہیں آتے ہیں ان ریلیف پیکجز اور سبسڈیز کو ہمیشہ زیر بحث لایا جاتا ہے، اس کے نفاذ اور رسائی کے بارے میں خدشات پائے جاتے ہیں۔ یہ پیکجز اکثر سبسڈی والی خوراک اور ایندھن کی فراہمی پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، لیکن ان کا اثر محدود ہوتا ہے اور ہمیشہ متاثرہ طبقے تک نہیں پہنچتا ہے۔

توانائی کا بحران اور لوڈشیڈنگ

بجلی کی بندش اور لوڈشیڈنگ ایک بڑا مسئلہ ہے، جس سے کاروبار اور گھر یکساں متاثر ہو رہے ہیں۔ توانائی کا بحران روزمرہ کی زندگی میں خلل ڈالتا ہے اور پیداواری صلاحیت کو متاثر کرتا ہے، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو کاروبار یا ضروری خدمات کے لیے بجلی پر انحصار کرتے ہیں۔ اگرچہ کچھ بہتری کی اطلاعات ہیں مگر بہت بڑے طبقے کے لیے صورتحال اب بھی غیر یقینی ہے۔

درآمدات پر پابندیاں

حکومت نے زرمبادلہ کے ذخائر کو بچانے کے لیے بعض اشیا پر درآمدی پابندیاں نافذ کی ہیں، اس کی وجہ سے کچھ اشیاء کی قلت پیدا ہوئی اور دیگر کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، جس سے صارفین کو مسائل کا سامنا ہے۔

مخصوص شعبوں پر اثر

آٹو موٹیو انڈسٹری بڑھتی ہوئی قیمتوں اور گاڑیوں کی محدود دستیابی کے ساتھ شدید متاثر ہوئی اسی طرح کنزیومر الیکٹرانکس مارکیٹ کو درآمدی پابندیوں اور بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے چیلنجز کا سامنا ہے۔

350 ارب روپے کی ٹیکس چوری کا انکشاف

پاکستان میں 58 فیصد اسمگل شدہ اور نان ڈیوٹی پیڈ سگریٹ فروخت کی جا رہی ہے، پلڈاٹ کے اشتراک سے تقریب

پاکستان میں 58 فیصد اسمگل شدہ اور نان ڈیوٹی پیڈ غیر قانونی سگریٹ کی فروخت کا انکشاف ہوا ہے جس کے ساتھ ہی نان ڈیوٹی پیڈ اور اسمگل سگریٹ کی فروخت میں اضافے کے باعث سالانہ ساڑھے 300 ارب روپے کی ٹیکس چوری کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں پلڈاٹ کے اشتراک سے انسٹی ٹیوٹ

آف پبلک اوپینین اینڈ ریسرچ (آئی پی او آر) کے زیر اہتمام تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز ایڈوائزر پلڈاٹ مامون بلال نے اپنے افتتاحی کلمات سے کیا جبکہ انسٹی ٹیوٹ آف پبلک اوپینین ریسرچ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر طارق جنید نے سگریٹ سیکٹر کے بارے میں تحقیقاتی رپورٹ پیش کی۔ تقریب سے خطاب میں وزیر مملکت برائے خزانہ علی پرویز ملک کا کہنا تھا کہ اگر سگریٹ سیکٹر سے یہ دو سے تین سو ارب روپے کا اضافی ٹیکس آجائے تو دودھ کے ڈبے اور تنخواہ دار طبقے پر بھی عائد کردہ اضافی ٹیکس واپس ہو جائے گا وزیراعظم شہباز شریف تنخواہ دار طبقے پر ٹیکسز کا بوجھ کم کرنا چاہتے ہیں، مہنگائی کی شرح 38 فیصد سے کم ہو کر 7 فیصد تک محدود ہو چکی ہے، رواں مالی سال 35 سو ارب روپے کے ٹیکسز لگائے گئے، گزشتہ 70 سال سے قائم سسٹم کے تحت ملک نہیں چل سکتا۔ انہوں نے کہا کہ کرنٹ اکاونٹ خسارہ 18 ارب ڈالر تک پہنچ چکا تھا جسے کنٹرول کیا گیا، ملک کو قرضوں کے چنگل سے نکالنے کیلئے آمدن میں اضافہ اور ٹیکس چوری روکنا ہوگی، ہم اقدامات کر رہے ہیں کہ یہ آئی ایم ایف کا آخری پروگرام ثابت ہو، گزشتہ ادوار میں ڈالر کی قلت کے باعث یومیہ ڈالر کی قیمتوں میں اتار چڑھاو ہوتا رہا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ایف بی آر نے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کو نافذ کرنے میں انتھک محنت کی ہے، ایف بی آر کو ٹیکس اکٹھا کرنے کیلئے ٹیکس چوروں کو پکڑنا ہوگا، ایف بی آر انفورسمنٹ بہتر بنانے کیلئے وسائل فراہمی کی سمری منظور کی گئی ہے۔ ایف بی آر کے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے پراجیکٹ ڈائریکٹر ظہیر قریشی نے کہا کہ سگریٹ سیکٹر پر انفورسمنٹ موثر بنانے کیلئے جلد صوبائی لاء انفورسمنٹ اداروں اور پولیس کو بھی کارروائی کے اختیارات دیے جا رہے ہیں جس کیلئے جلد قانون آجائے گا، آزاد جموں و کشمیر میں سگریٹ فیکٹریوں پر ٹریک اینڈ ٹریس لگانے سے متعلق ایف بی آر کا اے جے کے اتھارٹیز کے ساتھ معاہدہ ہو چکا ہے لیکن آزاد جموں و کشمیر میں ہی کسی ٹیکس دہندہ نے عدالت سے حکم امتناعی لے رکھا ہے جس کی وجہ سے اسے لاگو نہیں کیا جا سکا۔ انہوں نے کہا کہ آئی پی او آر کی ریسرچ رپورٹ پالیسی سازی کے لیے معاون ثابت ہوگی حکومت سگریٹ سیکٹر میں ٹیکس چوری روکنے کیلئے بھرپور کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ملک میں 264 برانڈز ہیں جبکہ ایف بی آر کے پاس 154 برانڈ رجسٹرڈ ہیں اور ان سگریٹ ساز کمپنیوں میں ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم لاگو ہیں، جن پانچ کمپنیوں نے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم لاگو نہیں کیا تھا ان کمپنیوں کو سیل کر دیا گیا تھا جو کہ ابھی تک سیل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم انیس بیس سال سے لاگو کرنے کی کوششیں کر رہے تھے بالآخر 2021ء میں یہ سسٹم لاگو کر دیا گیا، سگریٹ سیکٹر کے بعد فرٹیلائزر، شوگر اور سیمنٹ سمیت چار مزید شعبوں میں بھی نافذ کر دیا گیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ ملک بھر میں سگریٹ فروخت کرنے کے ساڑھے سات لاکھ آوٹ لیٹس ہیں لہذا ان کی مانیٹرنگ اور چیکنگ کیلئے بھاری افرادی قوت بھرتی نہیں کی جا سکتی البتہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے ان کی مانیٹرنگ کی جا سکتی ہے یہی وجہ ہے کہ ڈیجیٹائزیشن کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جعلی سگریٹ مینوفیکچرنگ پر قابو پا لیا گیا ہے جس کا اظہار آئی پی او آر کی رپورٹ میں بھی کیا گیا ہے جہاں تک اسمگلنگ کا تعلق ہے اور نان ڈیوٹی پیڈ سگریٹ کا تعلق ہے تو ان کی روک تھام کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں جلد قانون لایا جا رہا ہے جس میں اسمگل شدہ و نان ڈیوٹی پیڈ سگریٹ فروخت کرنے والے آوٹ لیٹس سیل کرنے اور ان پر بھاری جرمانے عائد کرنے کے اختیارات دیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے ساتھ ساتھ صوبائی اتھارٹیز و ایجنسیوں کو بھی کاروائی کے اختیارات دیے جا رہے ہیں جس کے تحت ملک بھر میں پولیس اسٹیشنز بھی اسمگل شدہ و نان ڈیوٹی پیڈ سگریٹ بیچنے والوں کے خلاف کارروائی کر سکیں گے انسٹی ٹیوٹ آف پبلک اوپینین ریسرچ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر طارق جنید نے ریسرچ رپورٹ پیش کی جس کے مطابق ملک بھر میں فروخت ہونے والے 264 برانڈز میں سے صرف 19 برانڈز پر ٹریک اینڈ ٹریس مہر لگی ہے، 245 سگریٹ برانڈز پر ٹریک اینڈ ٹریس اسٹمپ نہیں ہے، مقامی طور پر تیار شدہ سگریٹ کا شیئر 65 فیصد، آئی پی او آر غیر قانونی طور پر اسمگلڈ سگریٹ کا شیئر 35 فیصد ہے۔

آئیڈیاز 2024، کراچی میں 4 روزہ دفاعی نمائش

کراچی ایکسپو سینٹر میں 4 روزہ دفاعی نمائش آئیڈیاز اختتام پذیر ہوگئی، سامان حرب کی نمائش کے دوران 82 معاہدوں پر دستخط ہوئے، نمائش میں پہلے نمبر پر ترکیہ، دوسرے پر چین رہا جبکہ مقامی کیٹیگری میں ہیوی انڈسٹریز ٹیکسلا کو ایوارڈ دیا

15 ایم او یوز، سوئزر لینڈ کی کمپنی کے ساتھ 10 ارب روپے، مڈل ایسٹ کے ممالک کے ساتھ 10 ایم او یوز سائن ہوئے جبکہ افریقی ممالک کے ساتھ 5 نئی مفاہتی یادداشتوں پر دستخط ہوئے۔ سیکریٹری ڈیفنس پروڈکشن کے

فلیگ شپ اسٹور کو بزنس حب کے طور پر استعمال کیا جائے گا، جہاں پی او ایف کی تمام پراڈکٹس رکھی جائیں گی۔ لیفٹیننٹ جنرل طاہر حمید شاہ، ہلال امتیاز (ملٹری)، چیئرمین پی او ایف بورڈ نے سیکرٹری وزارت دفاعی پیداوار کو پی او ایف فلیگ شپ اسٹور سے متعلق بتایا، ڈی ایچ اے اسلام آباد میں قائم کیے گئے اس فلیگ شپ اسٹور کی شمولیت سے پی او ایف کی اب 8 آؤٹ لیٹس پشاور، واہ کینٹ، راولپنڈی، اسلام آباد، لاہور اور کراچی میں قائم ہیں، فلیگ شپ اسٹور پر لائسنس ہولڈر مقامی خریداروں کیلیے غیر ممنوعہ بور کا اسلحہ وایمونیشن دستیاب ہوگا، مقامی مارکیٹ میں معروف شاہین کارتوس کے علاوہ شکار سے متعلق سامان بھی اسٹور پر رکھا گیا ہے۔ قبل ازیں وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے نمائش کا افتتاح کیا، بیک وقت ہال ایک سے چھ اور تین مارکیز میں منعقدہ دفاعی نمائش میں ملکی وغیر ملکی ساختہ سامان حرب، مواصلاتی آلات رکھے گئے، پہلے روز پاکستان ساختہ جنگی ہتھیار، ٹینک شکن گولے، ٹینکس اور شہپر تھری ڈورن شرکا کی توجہ کا مرکز رہے۔ 4 روزہ دفاعی نمائش آئیڈیاز 2024 کی افتتاحی تقریب ایکسپو سینٹر کے ہال میں منعقد ہوئی، جس میں تینوں مسلح افواج کے نمائندگان کے علاوہ مختلف ممالک

کے سفیر، مندوب اور مبصرین کی بڑی تعداد نے شرکت کی، آئیڈیاز 2024 کی افتتاحی تقریب سے خطاب میں وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا کہ دنیا بھر سے آئے مندوبین نمائش سے بہترین فائدہ اٹھائیں گے، آئیڈیاز ایکسپو میں

رہا ہے، سماجی واقتصادی ترقی کیلئے رابطوں کا فروغ ضروری ہے، پاکستان مذاکرات کے ذریعے مسائل کے حل پر یقین رکھتا ہے، خواجہ آصف نے کہا کہ ملکی دفاعی صنعت فروغ پا رہی ہے، پبلک، پرائیویٹ سیکٹرز دفاعی پیداوار میں اہم

پاک فوج کا جدید عسکری تربیتی سمیلیٹر توجہ کا مرکز بن گیا

بین الاقوامی دفاعی نمائش میں اسمال آرمز سمیلیٹر Haadif کے نام سے ایک جدید تربیتی ٹول پیش کیا گیا۔ اس سمیلیٹر کو فوجیوں کی شوٹنگ کی درستگی اور حکمت عملی کی مہارت کو بڑھا کران کی تربیت اور جنگی تیاری کو بہتر بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ فوجیوں کو مختلف ہتھیاروں مثلاً G3 رائفل، لائٹ مشین گن، سب مشین گن، اور پستول کے ساتھ مشق کرنے کی صلاحیت فراہم کرتا ہے۔ سمیلیٹر میں اسٹیشنری (ساکت) اور حرکت پذیر ٹارگٹ پریکٹس کی سہولت ہے، جو مختلف خطوں، جیسے پہاڑوں اور صحراؤں میں پیچیدہ جنگی منظر ناموں کے لیے فوجیوں کو تیار کرتی ہے۔

گیا۔ ایکسپو سینٹر میں عالمی دفاعی نمائش کی اختتامی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں تینوں مسلح افواج سمیت غیر ملکی مندوبین اور دفاعی اتاشی شریک ہوئے، شرکا نے یک زباں ہوکر قومی ترانہ پڑھا، اختتامی تقریب میں مسلح افواج کے دستوں کے بینڈز نے شاندار سلامی دی، تقریب میں سیکرٹری وزارت دفاعی پیداوار چراغ حیدر نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، ڈائریکٹر جنرل ڈیپو اسد نواز خان کے علاوہ دیگر بھی موجود تھے۔ سیکرٹری

مطابق گذشتہ آئیڈیاز میں ایک اعشاریہ تین ارب ڈالرز کی دفاعی مصنوعات کی ایکسپورٹ کی گئی، ہمارے عسکری وسامانِ حرب کو دنیا میں خوب پذیرائی ملی ہے، ملکی ڈیفنس انڈسٹریز فروغ پا رہی ہیں، دفاعی نمائش میں جدید ٹیکنالوجی سے لیس اسلحے کی تشہیر کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر ڈی جی ڈیپو میجر جنرل اسد نواز خان نے کہا کہ آئیڈیاز 2024 نمائش کی کامیابی پر مسرور ہیں، بین الاقوامی پارٹنرز کی شرکت ہمارے ہتھیار برائے

پاکستان کا ایجاد کردہ ائیر سرویلنس ریڈار

پاکستانی ایجاد کردہ ائیر سرویلنس ریڈار 350 کلو میٹر تک کسی بھی دشمن ملک کے ہوائی جہازوں کی کھوج لگا سکتا ہے، 60 ہزار فٹ کی انتہائی بلندی کے حامل جہازوں کی نشاندہی بھی ریڈار کے ذریعے ہوسکتی ہے۔ کراچی ایکسپو سینٹر کے بیرون حصے میں رکھا گیا ملکی ساختہ ویوہیکل سرویلنس ریڈار 350 کلومیٹر کے فاصلے تک دشمن ملک کے فضائی حدود کی خلاف ورزی یا مہم جوئی کرنے والے ہوائی جہازوں کی کھوج لگا سکتا ہے۔ ریڈار انجینیئر محمد بلال نے کہا کہ اس ریڈار کو مکمل طور پر پاکستان میں تیار کیا گیا ہے، جس کی تیاری میں ففتھ جنریشن کی تمام ضروریات ک ومدنظر رکھا گیا ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال یہ ہے کہ ائیر سرویلنس ریڈار فضاں میں 60 ہزار فٹ کی بلندی پر اڑنیوالے کسی بھی ہوائی جہاز کی نشاندہی کر سکتا ہے، اس ملکی ساختہ ریڈار کے ساتھ میزائل سسٹم منسلک ہے جو اگلے مرحلے کے لیے روانہ ہونے والے ہوائی جہازوں کو مکمل رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

تیکنیکی معاملات سمیت اہم امور پر غور ہوگا، پاکستان میں معیشت مثبت اعشاریوں کی جانب گامزن ہے، ملک میں سرمایہ کاری اور مشترکہ منصوبوں کے لیے بے پناہ مواقع موجود ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ذمہ دار ملک ہے، جو دنیا بھر میں قیام امن کیلئے اپنا منفرد کردار ادا کر

کردار ادا کر سکتے ہیں، دفاعی ضروریات کی برآمدات سے معیشت مضبوط ہوگی، آئیڈیاز نمائش پاکستان کی دفاعی پیداوار کے فروغ میں معاون ثابت ہوگی، آئیڈیاز علاقائی گیٹ وے کے طور پر ثابت ہوگی، نمائش کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

پاکستان نے 6 ہزار فٹ کی بلندی پر اڑنے والا ڈرون تیار کرلیا

پاکستان نے خودکش ڈرون تیار کرلیا جو 6 ہزار فٹ کی بلندی پر اڑان کی صلاحیت رکھتا ہے، ڈرون بیک وقت 60 اور 81 ایم ایم کے بم کے ساتھ دشمن کے ٹینک، ہیلی کاپٹر اور تنصیبات سمیت دیگر اہداف کو کاری ضرب لگا سکتا ہے۔ ایکسپو سینٹر کراچی میں 4 روزہ دفاعی نمائش آئیڈیاز 2024 کے دوران پاکستان آرڈیننس فیکٹری کی جانب سے پہلی مرتبہ خودکش ڈرون متعارف کروایا گیا، سبز رنگ کا بوتل نما بم اپنے چھوٹے سے وجود میں مکمل تباہ کاری کا حامل ہے، 6 ہزار فٹ کی بلندی تک اڑان کی صلاحیت کا حامل یہ اڑتا بم 60 اور 81 ایم ایم کے بم اپنے ساتھ لے جاسکتا ہے۔ پی او ایف کے منیجر وپن ڈیزائن سلمان علی خان کے مطابق پاکستانی ساختہ سرویلنس اور کومیٹ ڈرون تو پہلے سے ہی موجود تھے، جن میں گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ ضرورت کے تحت تیکنیکی بہتری لائی گئی البتہ تھرمل انجن اور خودکش ڈرون کا اضافہ پہلی مرتبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت ایجاد کی ماں کے مصداق اس کی ضرورت اس وجہ سے بھی محسوس کی گئی کہ ایک چھوٹے مشن کے ذریعے آپ دشمن کے کسی بھی ٹینک، ہیلی کاپٹر یا فوجی تنصیب کو کاری ضرب لگا سکتے ہیں، کیونکہ ایک ٹینک کی مالیت 4 سے 5 ملین ڈالرز جبکہ ایک ہیلی کاپٹر یا جنگی جہاز 20 ملین ڈالرز کی لاگت کا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ اس جہاز کو اڑانے والے انتہائی تربیت یافتہ پائلٹ کی زندگی بھی بہت زیادہ قیمتی ہوتی ہے، خودکش ڈرون 8 کلو میٹر تک ہدف کو نشانہ بنا سکتا ہے جبکہ 6 ہزار فٹ کی بلندی تک اڑان بھر سکتا ہے، سلمان علی خان نے کہا کہ ڈرون زیادہ تر بیٹری کی طاقت سے چلائے جاتے تھے، مگر اس کی اڑان 30 سے 40 منٹ سے زیادہ نہیں ہوتی تھی، جو ایک فوجی آپریشن کے لیے انتہائی کم وقت ہے، اس سے پہلے ڈرون میں نارمل کیمرے استعمال کیے جاتے تھے جو دن کے وقت تو ٹھیک کام کرتے تھے مگر رات کے وقت اندھیرے میں ٹارگٹ کی کھوج نہیں لگا سکتے تھے۔ اس کا حل یہ نکالا گیا کہ ان ڈرونز کو ہائی برڈ الیکٹرک پر منتقل کیا گیا، جس کے سبب ڈرون کی فلائٹ اب چار سے پانچ گھنٹے تک بڑھ چکی ہے۔ سلمان علی خان نے کہا کہ ڈرونز کے اندر پہلی مرتبہ تھرمل امیجنگ کیمرہ لگا دیا گیا، جو رات کے وقت دشمن ملک کے افراد اور ٹینکوں یا بندوقوں سے نکلنے والی ہیٹ سے ان کو نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کسی بھی فوجی مشن کیلیے سب سے پہلے سرویلنس ڈرون کو بھیجا جاتا ہے، فضائی نگرانی اور تمام تر منظر نامے کے بعد اٹیک ڈرون (کومیٹ) کی اڑان بھری جاتی ہے، تاکہ اس ہدف کو نشانہ بنایا جاسکے، اس کے علاوہ ایک اور صورت ہوتی ہے کہ اس مقام پر خودکش ڈرون لاؤنچ کیا جائے، کیونکہ اس کی مثال ایک اڑتے ہوئے بم کی ہوتی ہے، جو کسی بھی فرد، گاڑی یا چیک پوسٹ کو تباہی سے دوچار کر سکتا ہے۔

وزارت دفاعی پیداوار نے کہا کہ ہم دفاعی نمائش آئیڈیاز کے انعقاد پر وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے مشکور ہیں، تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے اتنے بڑے ایونٹ کا انعقاد ہوا، جس میں لاتعداد لوگ شریک ہوئے، آئیڈیاز خطے کی سب سے بڑی نمائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئیڈیاز 2024 کے دوران کل 82 ایم او یوز پر دستخط ہوئے، ٹیکنالوجی پارکس کے لیے

امن کے مقصد کو پورا کرتی ہے، اس ایونٹ نے تمام شریک ممالک کو باہمی تعاون بڑھانے کا موقع فراہم کیا، دفاعی مصنوعات کی برآمدات کے فروغ میں ڈیپو اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ اس سے قبل سیکرٹری وزارت دفاعی پیداوار لیفٹیننٹ جنرل چراغ حیدر، ہلال امتیاز (ملٹری) (ریٹائرڈ) نے آئیڈیاز کے موقع پر نئے فلیگ شپ اسٹور کا افتتاح کیا، پاکستان میں اپنی نوعیت کے پہلے

2025، اسٹاک مارکیٹ میں زبردست تیزی کا امکان

ایک سال سے زیادہ عرصے سے اسٹاک مارکیٹ کا انڈکس کے ایس ای 100 اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت خبروں میں ہے

پاکستان خاص طور پر قرض اور ایکویٹی مارکیٹ میں غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری کو کھینچ رہا ہے، عارف حبیب لمیٹڈ کی رپورٹ

کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری سے یورو بانڈز اور سکوک کے اجرا کے دروازے کھل جائیں گے، پاکستان اسٹریٹجی میں انکشاف

ریکوڈک معاہدے پر عملدرآمد پی آئی اے اور بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی کامیاب نجکاری سے صورت حال میں بہتری آئے گی

آئی ایم ایف کے قرضہ پروگرام کے تحت میکرو اکنامک انڈیکیٹرز میں بہتری کے ساتھ پاکستان کے ریسرچ ہاؤسز نے پیش گوئی کی ہے کہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج اپنے اسٹاکس میں سرمایہ کاری پر 27 سے لے کر 37 فیصد تک کی رینج میں منافع کی پیشکش کرے گی۔ اس سے بچ ہے۔ پاکستان خاص طور پر قرض اور ایکویٹی مارکیٹ میں غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری کو کھینچ رہا ہے۔ غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری (FDI) کے ساتھ کمپنیوں کی خریداری اور انضمام کی رفتار بھی سرمایہ کاروں کے جذبات کو بڑھا رہی ہے۔ رپورٹ میں پاکستان اسٹریٹجی۔ پاکستان آؤٹ لک 2025 کے نام سے رپورٹ میں ٹاپ لائن ریسرچ میں کہا گیا کہ

2025 میں آئی ایم ایف جائزے کی کامیاب تکمیل، اس کے رہنما خطوط کے مطابق مالی سال 2026 کے بجٹ کی منظوری اور پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری سے یورو بانڈز اور سکوک کے اجرا کے دروازے کھل جائیں گے۔ پاکستان کے امریکہ کے ساتھ نئے تعلقات، ریکوڈک معاہدے پر عمل درآمد اور پی آئی اے اور بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں جیسے اداروں کی کامیاب نجکاری سے صورت حال میں بہتری آئے گی۔ واضح رہے ایک سال سے زیادہ عرصے سے اسٹاک مارکیٹ کا انڈکس کے ایس ای 100 اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت سرخیوں میں ہے۔ آئی ایم ایف کی ٹیم کا پاکستان کا دورہ کامیاب نوٹ پر ختم ہوا ہے۔ قرض کے پروگراموں نے ملک کو کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کو کنٹرول کرنے اور ادائیگی کے توازن کو بہتر بنانے میں مدد کی۔ دو دہائیوں کے بعد بنیادی سرپلس کی بحالی میں مدد ملی ہے

مارک کے ایس ای 100 دسمبر 2025 تک 120000 سے لے کر 127000 تک کی اپنی نئی بلندیوں پر پہنچ جائے گی۔ عارف حبیب لمیٹڈ نے اپنی جامع رپورٹ پاکستان اسٹریٹجی 2025: نئی بلندیوں کو فتح کرنا میں کہا ہے کہ گرتی ہوئی شرح سود، مستحکم پاکستانی روپیہ، اور میکرو اکنامک اشاریوں میں بہتری کے ساتھ ایک ممکنہ مارکیٹ کی ری ریٹنگ کا مرحلہ ہوتا

> مہنگائی کی بلند ترین شرح سنگل ڈیجٹ میں جبکہ شرح سود بلند ترین سطح 22 فیصد سے کم ہو کر 15 فیصد پر آ گئی ہے۔ ایک سال سے روپیہ ڈالر کے مقابلے میں مستحکم ہے کے ایس ای 100 انڈکس نے حالیہ کلینڈر سال میں سرمایہ کاری پر تقریبا 52 فیصد ریٹرن دیا ہے، معیشت کی مضبوطی سے عوام کو ریلیف ملے گا۔

مہنگائی کی بلند ترین شرح 38 فیصد تک پہنچ گئی تو جواب سنگل ڈیجٹ میں آ گئی ہے۔ شرح سود بلند ترین سطح 22 فیصد سے کم ہو کر 15 فیصد پر آ گئی ہے۔ ایک سال سے روپیہ ڈالر کے مقابلے میں مستحکم ہے اور ڈالر 277 سے 279 روپے کے درمیان مل رہا ہے۔ کے ایس ای 100 انڈکس نے حالیہ کلینڈر سال میں سرمایہ کاری پر تقریبا 52 فیصد ریٹرن دیا ہے۔

ٹرمپ کی کامیابی کے بعد ایلون مسک کی دولت میں حیران کن اضافہ

ٹیسلا کے مالک ایلون مسک کی دولت کا گراف 20.9 ارب ڈالر تک بڑھ گیا اور دولت کا مجموعی حجم 285.6 ارب ڈالر ہو گیا

ایلون مسک کی دولت میں ایک دم اضافے سے عالمی سطح پر مالیاتی مارکیٹوں پر پڑنے والے سیاسی اثرات کا اندازہ ہو جاتا ہے

ٹیکنالوجی کمپنیوں کو بھی فائدہ ہوا، ٹیسلا امریکی الیکٹرک گاڑیوں کی مارکیٹ میں 48.9 فیصد حصے کے ساتھ سرفہرست ہے

ٹرمپ کی موجودگی میں ٹیسلا کو بڑے منافع کا امکان، مسابقتی کمپنیوں کو سبسڈیز میں ممکنہ کٹوتیوں کے باعث مشکلات کا خدشہ

امریکی صدارتی انتخاب میں ری پبلکن کے امیدوار اور سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی کامیابی کے بعد ان کی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک کی دولت میں فوری طور پر حیران کن اضافہ ہو گیا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ٹیسلا کے مالک ایلون مسک کی دولت میں ڈونلڈ ٹرمپ کی کامیابی کے فوری بعد تقریباً 8 فیصد 20.9 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا اور مجموعی حجم 285.6 ارب ڈالر ہو گیا۔ فوربز ریئل ٹائم بلینیئرز کی فہرست کے مطابق ایلون مسک کی دولت میں ایک دم اضافہ دیکھا گیا اور اس سے عالمی سطح پر مالیاتی مارکیٹوں پر پڑنے والے سیاسی اثرات کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مسک کے مالی حجم میں اضافے کی وجہ سے پہلے ہی تمام مارکیٹوں میں سرمایہ کاروں کا رجحان تبدیل ہونا شروع ہو گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ٹیسلا کے حصص کی مالیت میں 14.8 فیصد اضافہ ہوا جبکہ گاڑیاں بنانے والی دیگر مسابقتی کمپنیوں کے حصص کی قیمت میں کمی آئی ہے۔ مزید بتایا گیا کہ چینی کمپنی نیو کے حصص میں 5.3 فیصد، ریویان کے حصص میں 8.3 اور لیوسڈ گروپ کے حصص میں 5.3 فیصد کمی آئی ہے۔ امریکی انرجی انفارمیشن ایڈمنسٹریشن کے مطابق ٹیسلا امریکی الیکٹرک گاڑیوں کی مارکیٹ میں 48.9 فیصد حصے کے ساتھ سرفہرست ہے۔ ٹرمپ کی کامیابی سے دیگر اربوں ڈالر مالیت کی ٹیکنالوجی کمپنیوں کو بھی فائدہ ہوا ہے، ایمیزون کے بانی جیف بیزوز اور اوریکل کے بانی لیری ایلیسن دونوں کی دولت میں خاصا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ گو کہ مارکیٹ کے رجحانات بدستور پیچیدہ ہیں اور تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ مسک کی ٹیسلا اور دیگر ٹیکنالوجی کمپنیوں کے کاروبار میں اضافہ کاروبار دوست پالیسیوں کے لیے تاریخی مثبت جواب ہے۔ ٹیسلا کے حصص کی قیمت میں اضافے کو سرمایہ کاروں کی جانب سے وائٹ ہاؤس میں ڈونلڈ ٹرمپ کی واپسی کے باعث ایلون مسک اور ان کی کمپنی کے لیے سودمند کے طور پر دیکھا ہے۔ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کی موجودگی میں ٹیسلا کو بڑے منافع کا امکان ہے جبکہ معمولی مسابقتی کمپنیوں کو متبادل توانائی اور الیکٹرک گاڑیوں کے لیے سبسڈیز میں ممکنہ کٹوتیوں کے باعث مشکلات کا خدشہ ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی چین سے درآمدات پر مجوزہ ٹیرف کی وجہ سے امریکی مارکیٹ میں چینی الیکٹرک گاڑیوں کی ریل پیل کا امکان بھی کم ہے۔ معاشی ماہرین کا خیال ہے کہ ٹرمپ کی پالیسیوں کے ٹیکنالوجی اور کاروباری شعبوں پر اثرات کے حوالے سے سوالات بدستور موجود ہیں۔

ایلون مسک کی کامیابی کے راز؟

ٹیسلا کے سربراہ ایلون مسک دنیا کے ایک کامیاب ترین انسان ہیں آیئے ایلون مسک سے جانتے ہیں کہ کسی بھی کاروبار میں کامیابی کے راز کیا ہیں۔

1. صرف اور صرف پیسے کمانے کے بارے میں مت سوچیں

ایلون مسک دولت کمانے کے شوقین افراد کے خلاف نہیں ہیں۔ وہ کہتے ہیں دولت کے پیچھے ضرور دوڑیے بشرطیہ کہ یہ اخلاقی اور اچھے انداز میں ہو۔ یقینی طور پر ان کا یہ طرزِ عمل کام کر رہا ہے ان کی الیکٹرک کاروں کی کمپنی، ٹیسلا نے خاص طور پر عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔
ایلون مسک صرف ایک کمپنی ٹیسلا کی مالیت کے ذریعے فورڈ، جنرل موٹرز، بی ایم ڈبلیو، ووکس ویگن اور فیاٹ کرسلر جیسی کمپنیاں خرید سکتے ہیں، اور اس کے باوجود آپ کے پاس فراری خریدنے کے لیے رقم بچ جائے گی۔ ایلون مسک کو توقع نہیں ہے کہ زندگی کے آخری وقت تک وہ امیر رہیں گے۔ ایلون مسک کا خیال ہے کہ ان کا بیشتر پیسہ مریخ پر تعمیرات میں خرچ ہو گا، اور اگر اس منصوبے پر ان کی تمام جمع پونجی بھی لگ جائے تو انھیں حیرت نہیں ہو گی۔ درحقیقت وہ بھی یہ سمجھتے ہیں کہ اگر ان کی زندگی کا خاتمہ ایسے ہو کہ ان کے بینک میں کروڑوں روپے جمع ہیں تو وہ اسے اپنی ناکامی سمجھیں گے، کیونکہ اس کا مطلب یہ ہو گا کہ انھوں نے اس رقم کو بہتر انداز میں استعمال نہیں کیا۔

2. اپنے شوق کا پیچھا کریں

ایلون مسک نے بتایا کہ آپ مستقبل بہتر بنانا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو یہ نئی دلچسپ چیزیں کرنا ہوں گی جو زندگی کو بہتر بناتی ہیں۔
اسپیس ایکس کی مثال لے لیں۔ ایلون مسک نے بتایا کہ انھوں نے کمپنی اس لیے قائم کی کیونکہ وہ مایوس تھے کہ امریکہ کا خلائی پروگرام اتنا پرعزم نہیں تھا جتنا اسے ہونا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ مجھے توقع تھی کہ ہم زمین سے آگے بڑھیں گے اور لوگوں کو مریخ تک پہنچائیں گے، اور چاند پر ایک اڈہ بنائیں گے اور مدار میں جانے کے لیے باقاعدہ پروازیں شروع کریں گے۔ جب ایسا نہیں ہو سکا تو وہ مارس اوسیس مشن مریخ پر نخلستان کا آئیڈیا لے کر آئے جس کا مقصد اس سرخ سیارے پر ایک چھوٹا سا گرین ہاؤس بھیجنا تھا۔ خیال یہ تھا کہ لوگوں کو ایک بار پھر خلا کے بارے میں پرجوش کرنے کے ساتھ ساتھ امریکی حکومت کو ناسا کا بجٹ بڑھانے پر راضی کیا جائے۔
جب وہ زمین سے دور جانے کا سوچ رہے تھے، اسی وقت انھیں احساس ہوا کہ مسئلہ خواہش کا فقدان نہیں بلکہ رہنمائی اور ذرائع کی کمی ہے۔ خلائی ٹیکنالوجی سوچ سے بھی مہنگی ہے۔

3. کچھ بڑا کرنے سے گھبرائیں نہیں

ایلون مسک نڈر ہیں۔ وہ کار کی صنعت میں انقلاب لانا چاہتے ہیں، مریخ پر آبادی بسانا چاہتے ہیں، وہ ویکیوم ٹنلز میں تیز رفتار ٹرینیں چلانا چاہتے ہیں، آرٹیفیشل انٹیلیجنس کو انسانی دماغ سے مربوط کرنا چاہتے ہیں اور شمسی توانائی اور بیٹری کی صنعتوں کو مزید آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔ ان کے تمام منصوبے ایسے مستقبل کے متعلق خیالی تصورات ہیں جو شاید آپ نے 80 کی دہائی کے اوائل میں بچوں کے میگزین میں دیکھے ہوں گے۔ وہ اس حقیقت چھپانے سے انکار نہیں کرتے کہ جنوبی افریقہ میں گزارے گئے بچپن میں پڑھی جانے والی کتابوں اور فلموں نے ان پر خاصا اثر ڈالا۔ مسک کی تیسری کاروباری ٹپ یہی ہے کہ پیچھے نہ ہٹیں۔ وہ کہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ زیادہ تر کمپنیاں مکمل طور پر نئے منصوبوں کا تصور کرنے کی ہمت کرنے کے بجائے اپنی موجودہ مصنوعات میں چھوٹی چھوٹی بہتری لانے پر توجہ دیتی ہیں ایلون مسک کا کہنا ہے کہ سوچ کو بڑا کریں۔

4. رسک لینے کے لیے تیار رہیں

کسی بھی کاروبار میں بہتر کارکردگی دکھانے کے لیے آپ میں نقصان برداشت کرنے کا حوصلہ ہونا چاہیے ایلون مسک نے دوسروں سے زیادہ خطرات مول لیے ہیں۔ سنہ 2002 تک انھوں نے اپنی پہلی دو کاروباری کمپنیوں میں اپنے حصص فروخت کر دیے تھے اس میں زپ 2 نامی انٹرنیٹ سٹی گائیڈ اور آن لائن ادائیگیوں والی کمپنی پے پال شامل ہیں۔ اس وقت وہ تقریباً 30 سال کے تھے اور ان کے پاس بینک میں تقریباً 200 ملین ڈالر موجود تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کا منصوبہ تھا کہ وہ اپنی نصف دولت کو کاروبار میں ڈالیں اور باقی آدھا حصہ بچا کر رکھیں۔ لیکن سب کچھ ویسا نہیں ہوتا جیسا آپ نے سوچا ہو۔ ان کی نئی کمپنیوں کو ہر طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اسپیس ایکس کے پہلے تین لانچ ناکام ہو چکے تھے اور ٹیسلا میں پروڈکشن، سپلائی چین اور ڈیزائن کے مسائل درپیش تھے مگر انھوں نے ہمت نہیں ہاری اور کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔

5. تنقید کرنے والوں کی باتوں پر کان نہ دھریں

جس چیز نے ایلون مسک کو حیران کیا، اور وہ اب بھی اس سے بہت پریشان ہیں، وہ یہ تھی کہ ان کے ناقدین اور تبصرہ نگاروں نے ان کی ناکامی پر خوشی کا اظہار کیا تھا۔ مسک کہتے ہیں یہاں متعدد بلاگ سائٹس موجود تھیں جو ٹیسلا کے ختم ہونے پر نظر رکھے ہوئے تھیں۔ شاید لوگ اس لیے انھیں ناکام ہوتے دیکھنا چاہتے تھے کیونکہ ان کے عزائم کے متعلق ایک قسم کا تکبر پایا جاتا ہے۔ انھوں نے اسے مسترد کر دیا۔ وہ کہتے ہیں اگر ہم نے کہا ہوتا کہ ہم یقینی طور پر ایسا کرنے جا رہے ہیں تو یہ غرور ہوتا، لیکن ہم نے تو کہا تھا کہ ہم ایسا کرنے کے خواہش مند ہیں اور اس کے لیے اپنی پوری قوت لگائیں گے۔

6. زندگی کا مزہ لیں

اپنے گائیڈ کی پیروی کریں اور تھوڑا سا قسمت ساتھ دے تو آپ حیرت انگیز طور پر امیر اور مشہور بھی ہو جائیں گے۔ تب آپ آہستہ آہستہ اپنے خول سے باہر آنا شروع کر سکتے ہیں۔ ایلون مسک کے بارے میں مشہور ہے کہ انھیں کام کرنے کا جنون ہے۔ وہ ٹیسلا ماڈل 3 کی تیاری کو ٹریک پر رکھنے کے لیے ہفتے میں 120 گھنٹوں تک کام کرنے پر فخر کرتے ہیں اور وہ زندگی کا لطف اٹھا رہے ہیں۔

استعمال شدہ آئی فون اصلی ہے یا نقلی؟

مارکیٹوں میں اکثر لوگ آئی فون کے اصلی پارٹس نکال کر اس میں نقلی پارٹس ڈالتے ہیں اور قیمت اصلی کی وصول کرتے ہیں

آئیے بات کرتے ہیں کہ سیکنڈ ہینڈ آئی فون خریدنے سے پہلے کون سی معلومات آپ کو کسی بڑے دھوکے سے بچا سکتی ہے

آئی فون کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ اگر اصلی بیٹری کو نئی بیٹری سے تبدیل کر دیا جائے تو با آسانی پہچانا جا سکتا ہے

آئی فون کیلئے nongenuine اسکرین کا استعمال آپ کے فون کے ملٹی ٹچ اور فیس آئی ڈی آپشن کیلئے مسئلہ بن سکتا ہے

جدید دور میں ہر شخص آئی فون استعمال کرنا چاہتا ہے لیکن آئی فون کی مہنگی قیمتوں کی وجہ سے یہ ہر ایک کے بجٹ میں نہیں آتا اسی لیے لوگ استعمال شدہ آئی فون کو ترجیح دیتے ہیں جس سے ایک طرف پیسوں کی بچت ہوتی ہے تو دوسری طرف آئی فون کا شوق بھی پورا ہو جاتا ہے۔

لیکن مارکیٹس میں اکثر لوگ آئی فون کے اصلی پارٹس نکال کر اس میں نقلی پارٹس ڈالتے ہیں اور پھر قیمت اصلی والی وصول کرتے ہیں، پھر ہوتا یہ ہے کہ آئی فون کچھ عرصہ چلنے کے بعد جواب دے دیتا ہے۔ لہٰذا یہ جاننا ضروری ہے کہ آپ کو یہ کیسے معلوم ہوگا کہ آپ کا خریدا جانے والا استعمال شدہ آئی فون اصلی ہے یا نقلی؟ تو آئیے بات کرتے ہیں کہ سیکنڈ ہینڈ آئی فون خریدنے سے پہلے کون سی معلومات آپ کو کسی بڑے دھوکے سے بچا سکتی ہیں۔

استعمال شدہ فون کے پرزوں کے اصلی یا نقلی ہونے کی پہچان

ٹیکنالوجی ویب سائٹس کے مطابق آئی فون کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص آئی فون کی اصلی بیٹری کو نئی بیٹری سے تبدیل کر دے تو با آسانی پہچان کی جا سکتی ہے۔

مرحلہ 1: سیٹنگ میں جائیں اور جنرل آپشن پر ٹیپ کریں۔

مرحلہ 2: اس سیکشن میں دیے گئے پہلے آپشن 'About' پر کلک کریں۔

مرحلہ 3: اب پیج کو اسکرول کریں۔ اگر اس صفحہ پر 'Parts and Service' کا آپشن show ہوتا تو اس کا مطلب ہے کہ آپ جس آئی فون کو خرید رہے ہیں اس کے پرزوں میں کچھ ردوبدل کیا گیا ہے لیکن یہ حتمی نہیں۔

مرحلہ 4: 'Parts and Service' کے آپشن پر کلک کریں اور 'status' پر جائیں۔ یہاں، آئی فون آپ کو بتائے گا کہ آیا پرزے اصلی ہیں یا نہیں، اگر تبدیل کیے گئے حصے ایپل کمپنی کی جانب سے ہیں، تو اسٹیٹس کہے گا 'Genuine'، تاہم، اگر یہ کوئی دوسرا آپشن دکھاتا ہے جیسا کہ 'Important Display Message' یا 'Important Battery Message' تو اس کا مطلب ہے کہ استعمال شدہ پرزے ایپل کمپنی کے نہیں ہیں۔

ٹیکنالوجی ویب سائٹ کے مطابق آئی فون کیلئے nongenuine اسکرین کا استعمال آپ کے فون کے ملٹی ٹچ اور فیس آئی ڈی آپشن کیلئے مسئلہ بن سکتا ہے، ساتھ ہی، ناقص ڈسپلے فون کے دوسرے پارٹس کو بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

پرزوں کی تبدیلی ایپل کمپنی کی رائے

ایپل کمپنی کے مطابق جب بھی آئی فون یا کسی ایپل کے گیجٹ کے پارٹس تبدیل کرنا ہوں تو صرف منظور شدہ سروس سینٹرز سے ہی رجوع کیا جائے تاکہ وہ اصلی پارٹس کا استعمال کریں۔

پاکستان کا 40 فیصد بجٹ سود کھا جائے گا، عالمی ادارہ

عوامی خدمات کی فنڈنگ میں مشکلات پیدا ہوں گی، موجودہ قرضوں کی ادائیگی کے لیے پاکستان کو مزید جدوجہد کرنی ہوگی، موڈیز

پاکستان نے خسارے کو کم کرنے کے لیے آئی ایم ایف سے 7 ارب ڈالر کا نیا قرض حاصل کیا جس سے مزید مسائل پیدا ہوں گے

بحرین اور تیونس کو قرضوں کی اہم ادائیگیوں کا سامنا ہے، پاکستان اور زیمبیا کو بجٹ کے بڑے حصے کی مالی اعانت کی ضرورت ہے

چین اور پاکستان کے ساتھ جاری کشیدگی کے درمیان بھارت کے دفاعی اخراجات میں بھی تیزی سے اضافہ ہوگا، ریٹنگ ایجنسی

بین الاقوامی ریٹنگ ایجنسی موڈیز نے سال 2025 میں پاکستان کے سود کے اخراجات تقریباً 40 فیصد تک پہنچ جانے کی توقع ظاہر کی ہے، جو 2021 کے بعد 25 فیصد سے ایک نمایاں اضافہ ہے۔ عالمی ادارے کی رپورٹ میں سماجی خطرات کا خدشہ بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ آسان الفاظ میں پاکستان کا 40 فیصد بجٹ سود کھا جائے گا یعنی پاکستان جلد ہی اپنے بجٹ کا ایک بڑا حصہ سود کی ادائیگیوں پر خرچ کرے گا، جس سے ضروری عوامی خدمات کی فنڈنگ میں مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ موڈیز کی رپورٹ کے مطابق پاکستان نے مالیاتی خسارے کو کم کرنے کے لیے انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) سے 7 ارب ڈالر کا نیا قرض حاصل کیا۔ موڈیز نے رپورٹ میں کہا کہ موجودہ قرضوں کی ادائیگی کے لیے پاکستان کو مزید جدوجہد کرنی ہوگی۔ مزید برآں، اس نئے قرض کی شرائط کو پورا کرنا مشکل ہو سکتا ہے اور یہ سماجی خطرات کا باعث بن سکتا ہے۔ موڈیز نے خبردار کیا ہے کہ پاکستان کی اپنے قرض بھرنے کی صلاحیت کورونا وبا سے قبل کی سطح سے بھی کمزور رہے گی۔ مزید برآں وہیں پاکستان غذائی قلت کے خطرات سے بھی دوچار ہے، جو اسے ایشیا پیسیفک خطے میں سب سے زیادہ خطرناک ممالک کی فہرست میں شامل کرتا ہے۔ موڈیز نے رپورٹ میں کہا کہ آئندہ برس 2025 میں کچھ ممالک بڑے بین الاقوامی قرضوں کی ادائیگی کے لیے جدوجہد کریں گے۔ بحرین اور تیونس کو قرضوں کی اہم ادائیگیوں کا سامنا ہے، جبکہ پاکستان اور زیمبیا کو اپنے قومی بجٹ کے بڑے حصے کی مالی اعانت کی ضرورت ہے۔

ریٹنگ ایجنسی کے مطابق ترقی یافتہ ممالک میں، قرضوں کا انتظام 2025 میں نسبتاً مستحکم رہنے کی توقع ہے، حالانکہ گزشتہ فوائد سے کچھ کمی کے ساتھ۔ یونان ایک استثنا کے طور پر کھڑا ہے، جہاں قرضوں میں کمی کی کامیاب کوششوں کے باعث قرض کی استطاعت میں بہتری آتی رہے گی۔ تاہم، امریکا اور فرانس مخالف سمت میں جا رہے ہیں، امریکا اور فرانس کو آگے آنے والے وقت میں قابل ذکر چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ جب کہ زیادہ تر ترقی یافتہ معیشتیں اپنے قرضوں کا نسبتاً بہتر انتظامات کریں گی۔ بین الاقوامی ریٹنگ ایجنسی نے رپورٹ میں مزید کہا کہ سالانہ فوجی اخراجات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، جس کی وجہ جغرافیائی سیاسی کشیدگی میں اضافہ ہے۔ یورپی ممالک، روس کے بڑھتے ہوئے خطرے کی وجہ سے، نیٹو کے اپنے جی ڈی پی کے 2 فیصد کے کم از کم ہدف کو پورا کرنے کے لیے دفاعی اخراجات میں اضافہ کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، جاپان کا دفاعی بجٹ 2025 میں اپنے دفاعی صلاحیت کی تعمیر کے پروگرام کے حصے کے طور پر نمایاں طور پر بڑھے گا۔ چین اور پاکستان کے ساتھ جاری کشیدگی کے درمیان بھارت کے دفاعی اخراجات میں بھی تیزی سے اضافہ ہوگا۔ نتیجے کے طور پر، موڈیز نے 2025 میں عالمی دفاعی اخراجات میں اضافے کی پیش گوئی کی ہے۔

روف سولر پینل ٹیرف کو 7.5 سے 11 روپے فی یونٹ کرنے پر غور

اسلام آباد (کنزیومرواچ نیوز) حکومت روف سولر پینل کے ٹیرف کو 21 روپے فی یونٹ سے کم کرکے 7.5 سے 11 روپے فی یونٹ کرنے پر غور کر رہی ہے جس پر قومی گرڈ کو نیٹ میٹرنگ سسٹم پر بجلی دی جاتی ہے۔اس وقت روف سولر پینلز سے حاصل دو یونٹ قومی گرڈ سے بجلی کے ایک یونٹ کے مساوی ہے،سولر پینلز سے ٹیرف میں مجوزہ کمی کی وہ سولر پینل کی کمی میں نمایاں کمی بتائی جاتی ہے۔اس کے جواب میں سولر پینل استعمال کرنے والے صارفین کو رات کے اوقات میں قومی گرڈ سے بجلی 60 روپے فی یونٹ دی جائے گی۔اب نئے منظر نامے کے تحت سولر پینلز سے حاصل 6 یونٹس قومی گرڈ سے ایک یونٹ بجلی کے برابر ہوں گے، اس سے سولر پینلز لگوانے کا رجحان کم ہو جائے گا کیونکہ اس سے ادائیگیوں کی گنجائش والا مسئلہ بڑھ جائے گا۔وزارت توانائی کے ایک سینئر افسر نے یہاں بتایا کہ آئی ایم ایف نے سرکاری حکام کے ساتھ اپنے حالیہ مکالمے میں سولر بجلی کے بڑھتے ہوئے استعمال پر تحفظات جبکہ قومی گرڈ سے بجلی کے کم استعمال پر تشویش کا اظہار کیا۔

بٹ کوائن کی تیز رفتاری ایک نئی ریکارڈ سطح کو چھولیا

واشنگٹن (کنزیومرواچ نیوز) بٹ کوائن نے گزشتہ روز ایک نئی ریکارڈ سطح کو چھولیا،، جس کی وجہ ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ کے تحت زیادہ دوستانہ ریگولیٹری ماحول کی توقعات ہیں۔اس سال اس کی قدر میں دوگنا سے زیادہ اضافہ ہوا اور 5 نومبر کو ٹرمپ کی زبردست انتخابات میں کامیابی کے بعد سے اس میں تقریبا 45 فیصد اضافہ ہوا، جس میں کرپٹو کے حامی قانون سازوں کا کانگریس کے لئے منتخب ہونا بھی اہم ہے۔کرپٹو کرنسی اس وقت دن بھر میں تقریبا 1 فیصد اضافے سے 99,380 ڈالر پر ٹریڈ ہو رہی ہے، اور یہ فروری کے بعد سے اسکی بہترین ماہانہ پرفارمنس ہے۔اس اضافے نے بٹ کوائن کو ٹرمپ ٹریڈز کے طور پر جانے جانے والے اثاثوں میں ایک اہم فاتح بنادیا ہے، جو ایسے اثاثے ہیں جو ٹرمپ کی پالیسیوں سے فائدہ یا نقصان اٹھانے والے ہیں۔کرپٹو کرنسی 16 سال پہلے اپنی تخلیق کے بعد سے مرکزی دھارے کی قبولیت کے دہانے پر بھی نظر آتی ہے۔اس سال جنوری میں امریکی فہرست میں شامل بٹ کوائن ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز کی منظوری نے مارکیٹ کو فروغ دینے میں مدد کی ہے۔اے ایم پی سڈنی کے چیف اکانومسٹ اور سرمایہ کاری کی حکمت عملی کے سربراہ شین اولیور کا کہنا ہے کہ یہ جتنی دیر تک موجود رہے گا اسے زیادہ سنجیدگی سے لیا جائے گا۔ایک ماہر اقتصادیات اور سرمایہ کار کی حیثیت سے مجھے اس کی قدر کرنا بہت مشکل لگتا ہے۔ یہ کسی کا اندازہ ہے ۔ لیکن اس کا ایک مومینٹم پہلو ہے اور اس وقت رفتار بڑھ رہی ہے۔درحقیقت ، اس سال بٹ کوائن میں تقریبا 130 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ٹرمپ نے اپنی انتخابی مہم کے دوران ڈیجیٹل اثاثوں کو اپنایا، اس وعدے کے ساتھ کہ امریکہ کو کرپٹو کا دارالحکومت بنائے گا اور بٹ کوائن کا قومی ذخیرہ جمع کرے گا۔بٹ کوائن نے ٹرمپ کے کرپٹو منصوبوں پر امید کے ساتھ 100,000 ڈالر کی طرف سفر کیا کرپٹو سرمایہ کاروں کو امید ہے کہ امریکی سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن (ایس ای سی) کے چیئرمین گیری گینسلر کے تحت بڑھتی ہوئی نگرانی کا خاتمہ ہوگا، جنہوں نے کہا کہ وہ جنوری میں ٹرمپ کے اقتدار میں آنے پر عہدے سے استعفی دے دیں گے۔

ہونڈا سی ڈی 70 کی قیمت اور قسطوں کا پلان

کراچی (کنزیومرواچ نیوز) پاکستان میں فیول ایوریج اور پائیداری کے باعث ہونڈا کی سی ڈی 70 بے حد مقبول ہے لیکن مہنگائی کے باعث آسمانوں سے باتیں کرتی قیمتوں نے شہریوں کی قوت پر خرید پر گہرا اثر ڈالا ہے اور کمپنی کو بھی سیلز میں کمی کا سامنا ہے ۔یہ موٹر سائیکل اپنی قابل اعتماد کارکردگی، ایندھن کی بچت اور مناسب قیمت کی وجہ سے پاکستان میں فروخت کے چارٹ میں سرفہرست ہے، حالانکہ مارکیٹ میں کئی حریف گاڑیاں موجود ہیں۔رواں سال کے آغاز میں اٹلس ہونڈا نے سی ڈی 70 کا 2025 ماڈل متعارف کرایا، جس میں ایندھن کے ٹینک اور سائیڈ کورز پر نئے اسٹیکر ڈیزائن شامل کیے گئے، تاہم اس کے ڈھانچے میں کوئی خاص تبدیلی نہیں کی گئی۔یہ موٹر سائیکل 72 سی سی فور اسٹروک ایئر کولڈ انجن سے لیس ہے، جو ایندھن کی بچت اور پائیداری کے لیے مشہور ہے۔ یہ شہری علاقوں میں سفر اور مختصر دوروں کے لیے مناسب طاقت فراہم کرتا ہے۔پاکستان میں ہونڈا سی ڈی 70 کو اس کی ابتدائی خریداری قیمت اور کم دیکھ بھال کے اخراجات کی وجہ سے ایک سستی موٹر سائیکل سمجھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف طبقوں میں اس کی مقبولیت کافی زیادہ ہے۔مقامی مارکیٹ میں ہونڈا سی ڈی 70 ریڈ کی قیمت نومبر 2024 میں 1,57,900 روپے مقرر کی گئی۔سیاہ رنگ میں بھی یہی قیمت رکھی گئی ہے۔میزان بینک ایک سال کی مدت کے لیے آسان قسطوں کا منصوبہ پیش کرتا ہے۔اس پلان کے تحت خریدار کو 64,960 روپے کی ابتدائی ادائیگی کرنا ہوگی، جبکہ 12 ماہ کے لیے ماہانہ قسط 7,895 روپے ہوگی۔

آئی ایم ایف کی سخت شرائط، پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام رکنے کا خدشہ

اسلام آباد (کنزیومرواچ نیوز) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی سخت شرائط کے باعث وفاقی حکومت کا پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) رکنے کے قریب پہنچ گیا۔رواں مالی سال کے بجٹ میں پروگرام کے لیے 5 ماہ کے لیے مختص 26 فیصد بجٹ میں سے بمشکل 6.6 فیصد بجٹ خرچ کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ڈان اخبار کی خبر کے مطابق پی ایس ڈی پی منصوبوں پر کیے جانے والے اخراجات کا مفاد عامہ کے منصوبوں اور عوام کے طرز زندگی کے معیار پر براہ راست اثر پڑتا ہے۔وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات احسن اقبال کی زیر صدارت اجلاس میں پی ایس ڈی پی پروجیکٹس برائے مالی سال 2024-25 کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس ہوا جس میں حکام کی جانب سے انہیں بریفنگ دی گئی۔ایک اعلی سرکاری افسر نے ڈان کو بتایا کہ اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ 20 نومبر تک پی ایس ڈی پی کے لیے محض 92 ارب روپے ہی خرچ کیے جاسکے ہیں، جبکہ نظرثانی شدہ بجٹ میں 11 کھرب روپے مختص کیے گئے تھے۔اس سے قبل یہ بجٹ 14 کھرب ارب روپے تھا جسے آئی ایم ایف سے معاہدے کے تحت گھٹایا گیا تھا۔ 92 ارب روپے کے اخراجات نظرثانی مختص شدہ بجٹ کا محض 8.4 فیصد ہے۔

اسلامی بینکاری کے شریعہ گورننس فریم ورک میں نظرثانی

کراچی (کنزیومرواچ نیوز) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اسلامی بینکاری کی صنعت کو ترقی دینے اور شرعی قیادت والی بینکاری میں زیادہ اہم کردار ادا کرنے کے لیے شریعہ گورننس فریم ورک (ایس جی ایف) پر نظرثانی کی ہے ڈان اخبار کی خبر کے مطابق اسٹیٹ بینک نے اس حوالے سے ایک سرکلر جاری کیا اور اسلامی بینکاری کے اداروں (آئی بی آئی) سے کہا ہے کہ وہ کیلنڈر سال 2025 کے آغاز سے نظرثانی شدہ ایس جی ایف کو نافذ کرنے کے لیے تیار رہیں۔مرکزی بینک کے سرکلر میں کہا گیا ہے کہ ایس جی ایف کو مزید مضبوط کرنے اور اسے بین الاقوامی بہترین طریقوں، مارکیٹ میں ہونے والی تبدیلیوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے اور اسٹیک ہولڈرز سے موصول ہونے والے تاثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے، ایس جی ایف پر نظرثانی کی گئی ہے اور اسلامی بینکاری کے اداروں کی تعمیل کے لیے اسے جاری کیا گیا ہے۔ملک میں اسلامی بینکاری کا حصہ تیزی سے بڑھ رہا ہے، جبکہ 2027 تک پوری بینکنگ صنعت کو ربا سے پاک کرنے کا ہدف ہے۔ اسلامک بینکنگ انڈسٹری کے اثاثوں میں 241 ارب روپے کا اضافہ ہوا اور مارچ 2024 کی سہ ماہی کے اختتام تک یہ 92 کھرب 35 ارب روپے تک پہنچ گئے تھے۔اسی طرح اسلامی بینکاری میں ڈپازٹس میں اضافے کا سلسلہ بھی جاری ہے اور اس عرصے کے دوران یہ 126 ارب روپے بڑھ کر 68 کھرب 75 ارب روپے ہوگئے۔

اسلامی بینکاری کے اداروں کے اثاثوں اور ڈپازٹس میں سال بہ سال نمو بالترتیب 22.6 فیصد اور 28.5 فیصد دیکھی گئی، خالص فنانسنگ میں سالانہ ایک فیصد اضافہ ہوا اور یہ 32 کھرب 59 ارب روپے ہوگئی جبکہ خالص سرمایہ کاری 41.3 فیصد بڑھ کر 44 کھرب 5 ارب روپے تک پہنچ گئی۔ مارکیٹ شیئر کے حوالے سے بینکنگ انڈسٹری میں اسلامی بینکاری کے اداروں کے اثاثے اور ڈپازٹس بالترتیب 19.9 اور 23.2 فیصد رہے۔اسی طرح مجموعی بینکنگ انڈسٹری میں نیٹ فنانسنگ اور سرمایہ کاری کا مارکیٹ شیئر مارچ 2024 کے آخر تک بالترتیب 28 اور 16.3 فیصد رہا۔ اسلامی بینکاری کے اداروں کی برانچز کی تعداد 15.2 فیصد کی امید افزا نمو کے ساتھ بڑھ کر 5 ہزار 101 ہوگئی۔اسٹیٹ بینک کے سرکلر میں مزید کہا گیا ہے کہ نظرثانی شدہ ایس جی ایف یکم جنوری 2025 سے نافذ العمل ہوگا۔اسلامی بینکاری کے اداروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ نظرثانی شدہ ایس جی ایف کی ضروریات کی تعمیل کرنے کے لیے ضروری انتظامات کریں اور 31 مارچ 2025 تک اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو تعمیل کا اسٹیٹس جمع کرائیں۔اثاثوں میں اضافہ بنیادی طور پر خالص سرمایہ کاری سے ہوا، جس میں مارچ 2024 کو ختم ہونے والی سہ ماہی تک 170 ارب روپے (4 فیصد) کا اضافہ دیکھا گیا۔اسلامی بینکنگ کے اثاثوں کے بریک ڈاؤن سے پتا چلتا ہے کہ فنانسنگ کا حصہ 35.3 فیصد رہا، جب کہ سرمایہ کاری 47.7 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

برانڈ فاؤنڈیشن کے اسٹاف میں سرٹیفکیٹ اور انعامات کی تقسیم

ڈی ایگزیبیٹر گروپ آف کمپنیز پرائیویٹ لمیٹڈ کے سی ای او شیخ راشد عالم اعلیٰ کارکردگی پر ایم ڈی ظفر حسین کو سرٹیفکیٹ اور تحفہ دے رہے ہیں

ظفر حسین (ایم ڈی)
ظفر حسین نا صرف برانڈ فاؤنڈیشن کے ایم ڈی ہیں بلکہ گروپ کی دولا فرمز کی بھی نگرانی کرتے ہیں، وہ تقریباً 14 سال پہلے گروپ سے بطور ڈپٹی منیجر مارکیٹنگ منسلک ہوئے اور دس سال کی جدوجہد کے بعد ایم ڈی کے عہدے پر فائز ہوئے ظفر حسین سیلز مارکیٹنگ کے شعبے میں طول تجربہ رکھتے ہیں جبکہ حقوق دانش (intellectual property) ان کی دلچسپی کا خاص شعبہ ہے، وہ کمپنیوں کو ٹریڈ مارک، پیٹنٹ اور رجسٹریشن کنسلٹنٹ کے طور پر بھی خدمات فراہم کرتے ہیں اور اس شعبے میں بھی اپنی ایک الگ شناخت رکھتے ہیں، سی ای او شیخ راشد عالم ان کی کارکردگی سے بہت خوش ہیں اور ان کو برانڈ فاؤنڈیشن کا قیمتی سرمایہ سمجھتے ہیں۔

سی ای او شیخ راشد عالم عمدہ کارکردگی پر ثوبیہ شاکر علی کو سرٹیفکیٹ اور تحفہ دے رہے ہیں

ثوبیہ شاکر علی (ڈائریکٹر مارکیٹنگ ڈیولپمنٹ)
ثوبیہ شاکر علی کو جی ایم مارکیٹنگ سے ترقی دے کر ڈائریکٹر مارکیٹنگ ڈیولپمنٹ بنادیا گیا جو ان کی عمدہ کارکردگی کا ثبوت ہے، وہ چار سال پہلے گروپ سے منسلک ہوئیں اور اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کی بدولت مسلسل ترقی کر رہی ہیں، سی ای او شیخ راشد عالم اور ایم ڈی ظفر حسین ان کے ٹیلنٹ کی قدر کرتے ہیں اور ان کی کارکردگی کی مثال پیش کرتے ہیں۔

سی ای او شیخ راشد عالم اچھی کارکردگی پر محمد دانش کو سرٹیفکیٹ اور تحفہ دے رہے ہیں

محمد دانش (ڈپٹی جنرل منیجر مارکیٹنگ)
محمد دانش کو سینئر منیجر مارکیٹنگ کے عہدے سے ترقی دے کر ڈپٹی جنرل منیجر مارکیٹنگ بنادیا گیا، محمد دانش نوجوان ہیں اور اپنی فیلڈ میں مزید کامیابیوں کے لئے سخت محنت کر رہے ہیں، کام سے ان کی لگن پر سی ای او شیخ راشد عالم ان کو شاباش دیتے ہیں اور ایم ڈی ظفر حسین ان کی تعریف کرتے ہیں۔

سی ای او شیخ راشد عالم عمدہ کارکردگی پر علینہ مزمل کو سرٹیفکیٹ اور تحفہ دے رہے ہیں

علینہ مزمل (سینئر منیجر مارکیٹنگ)
برانڈ فاؤنڈیشن کے ایم ڈی ظفر حسین نے علینہ مزمل کو رائزنگ اسٹار قرار دیا جو ان کے لئے بڑے اعزاز کی بات ہے، سی ای او شیخ راشد عالم بھی ان کی کارکردگی کو سراہتے ہیں کیونکہ انھوں نے صرف ڈیڑھ سال کے عرصے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اعلیٰ عہدے کے لئے اپنے آپ کو اہل ثابت کیا۔

سی ای او شیخ راشد عالم عمدہ کارکردگی پر محمد فیاض کو تحفہ دے رہے ہیں

محمد فیاض (مارکیٹنگ)
محمد فیاض برانڈ فاؤنڈیشن کے مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ کا اہم حصہ ہیں، وہ بڑی محنت سے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہیں، سی ای او شیخ راشد عالم اور ایم ڈی ظفر حسین ان کی کارکردگی سے خوش اور مطمئن ہیں، توقع ہے کہ وہ مزید بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

سی ای او شیخ راشد عالم اچھی کارکردگی پر احمد حسین انصاری کو سرٹیفکیٹ اور تحفہ دے رہے ہیں

حسین انصاری (بزنس ڈیولپمنٹ منیجر)
احمد حسین انصاری 14 سال قبل بطور ایڈمن منیجر برانڈ فاؤنڈیشن سے منسلک ہوئے پھر ایچ آر منیجر کی اضافی ذمہ داریاں نبھائیں اور ترقی کے زینے طے کرتے ہوئے بزنس ڈیولپمنٹ منیجر کے عہدے پر فائز ہوئے دیانتداری اور محنت سے فرائض کی ادائیگی کی وجہ سے وہ سی ای او شیخ راشد عالم اور ایم ڈی ظفر حسین کے بہت قریب ہیں۔

سی ای او شیخ راشد عالم عمدہ کارکردگی پر محمد نصیر الدین رمیز کو سرٹیفکیٹ اور تحفہ دے رہے ہیں

محمد نصیر الدین رمیز (منیجر آپریشن)
دس سال پہلے انٹرن شپ پر برانڈ فاؤنڈیشن سے منسلک ہونے والے نوجوان محمد نصیر الدین رمیز نے مسلسل محنت کو اپنا شعار بنایا اور تیزی سے ترقی کرتے ہوئے منیجر آپریشن کے عہدے پر فائز ہوئے، انھوں نے مارکیٹنگ میں بی بی اے کیا اور برانڈ فاؤنڈیشن میں اپنی تعلیم کا بہترین استعمال کیا۔

سی ای او شیخ راشد عالم عمدہ کارکردگی پر جاوید احمد کو سرٹیفکیٹ اور تحفہ دے رہے ہیں

جاوید احمد (ایچ آر منیجر)
جاوید احمد ایچ آر منیجر ہیں نگران کو ہر فن مولا کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا وہ بڑی خوبیوں کے مالک ہیں ہر کام انتہائی ذمہ داری سے انجام دے کر اپنے انمٹ نقوش چھوڑتے ہیں، سی ای او شیخ راشد عالم ان کی کارکردگی سے خوش اور مطمئن ہیں۔

سی ای او شیخ راشد عالم عمدہ کارکردگی پر حسنین احمد کو سرٹیفکیٹ اور تحفہ دے رہے ہیں

حسنین احمد (انیمیٹر، ویڈیو ایڈیٹر)
حسنین احمد 4 سال قبل برانڈ فاؤنڈیشن سے بطور انیمیٹر اور ویڈیو ایڈیٹر منسلک ہوئے وہ ملٹی میڈیا کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پر بھی برانڈ فاؤنڈیشن کے لئے اچھی اچھی پوسٹس بنا کر ادارے کی خدمت کر رہے ہیں، سی ای او شیخ راشد عالم اور ایم ڈی ظفر حسین ان کی کارکردگی سے خوش ہیں۔

سی ای او شیخ راشد عالم عمدہ کارکردگی پر ارباب حسین کو سرٹیفکیٹ اور تحفہ دے رہے ہیں

ارباب حسین (کریٹیو ہیڈ)
ارباب حسین برانڈ فاؤنڈیشن کے سینئر ترین اسٹاف ممبر ہیں، 17 سال سے ادارے کی خدمت کر رہے ہیں، وہ کریٹیو ہیڈ ہیں اور اپنی ذمہ داریاں بڑی خوبی سے انجام دیتے ہیں، سخت محنت کے عادی ہیں یہی وجہ ہے کہ سی ای او اور ایم ڈی انکی کارکردگی سے بہت خوش ہیں۔

سی ای او شیخ راشد عالم، نور شاہ اور شعیب کو تحفہ دے رہے ہیں

برانڈ فاؤنڈیشن میں تمام ملازمین کا خصوصی خیال رکھا جاتا ہے، سی ای او راشد عالم محنت اور جانفشانی سے کام کرنے والے تمام ملازمین کو انعامات اور اعزازات سے نوازتے ہیں، کم کارکردگی کے حامل افراد کا بھی حوصلہ بڑھایا جاتا ہے۔